دانی ایل
کی نبُوّت

بابیل میں دانی ایل کی تعلیم و تربیّت

1 شاہِ یہُودیّہ یہُویقیمؔ کے حُکومت کے تیسرے سال میں شاہِ بابیل
نبوکدنضرؔ نے یروشلیمؔ آکر اُس کا محاصرہ کیا۔
2 اَور خُداوؔند نے شاہِ یہُودیّہ یہُویقیمؔ کو خُدا کی بیت المُقدّس میں
سے چند ظروف سمیت اُس کے حوالہ کر دیا۔ اِنہیں وہ کَسدیوں کے
مُلک میں اَپنے مُلک شِنعاؔر کے بُت خانہ میں لے گیا اَور وہاں اُنہیں
اَپنے معبُود کے خزانہ میں رکھ دیا۔
3 تَب بادشاہ نے اَپنے درباری اہلکاروں کے اعلیٰ افسر اشفِنازؔ کو
حُکم دیا کہ وہ چند اِسرائیلیوں کو لے آئے جو شاہی نَسل کے اَور اعلیٰ
درباریوں میں سے ہوں۔
4 اَور وہ بے عیب، جَوان، خُوبصورت، ہر قِسم کا علم حاصل کرنے
کا اُنس رکھنے والے، باخبر، ذی فہم اَور شاہی محل میں مُلازمت کرنے
کے قابل ہوں اَور وہ اُنہیں کَسدیوں کی زبان اَور اَدب سکھائیں۔
5 بادشاہ نے شاہی دسترخوان پر سے اُن کے لِئے روزانہ دیئے جانے
والے طعام اَور مَے کی مقدار مُقرّر کر دی۔ اُنہیں تین سال تک تعلیم
و تربیّت دی جاتی تھی جِس کے بعد اُنہیں شاہی مُلازمت اِختیار کرنی
تھی۔

6 اِن میں سے چند بنی یہُوداہؔ میں سے تھے جَیسے دانی ایل، حننیاہؔ،
میشاایلؔ اَور عزریاہؔ۔
7 اعلیٰ اہلکار نے اُن کے نئے نام رکھے؛ دانی ایل کا نام بیلطشضرؔ؛
حننیاہؔ کا شدرکؔ؛ میشاایلؔ کا میشکؔ اَور عزریاہؔ کا عبدنگوؔ رکھا۔
8 لیکن دانی ایل نے یہ طے کر لیا کہ وہ اَپنے آپ کو شاہی طعام
اَور مَے سے ناپاک نہ کرے گا۔ اِس لئے اُس نے اعلیٰ اہلکار سے
درخواست کی کہ اُسے اُس طرح سے ناپاک ہونے سے معذور رکھا
جائے۔
9 اَب خُدا نے اعلیٰ افسر کے دِل میں دانی ایل کے لئے رعایت اَور
ہمدردی ڈال دی۔
10 لیکن اعلیٰ افسر نے دانی ایل سے کہا، ”مُجھے اَپنے آقا شَہنشاہ
کا خوف ہے جِس نے تمہارے کھانے پینے کی اَشیا مُقرّر کی ہے۔
وہ تُمہیں تمہارے ہم عمر دُوسرے نوجوانوں سے اَبتر حالت میں کیوں
دیکھے؟ اُس صورت میں بادشاہ تمہاری وجہ سے میرا سَر اُڑا دے گا۔“
11 تَب دانی ایل نے اُس پہرےدار سے عرض کی جسے اعلیٰ اہلکار
نے دانی ایل، حننیاہؔ، میشاایلؔ اَور عزریاہؔ پر مُقرّر کیا تھا،
12 ”براہِ کرم اَپنے خادِموں کو دس دِنوں تک آزما کر دیکھئے: ہمیں
کھانے کو سبزیاں اَور پینے کو پانی کے علاوہ کچھ بھی نہ دیجئے۔
13 پھر ہماری شکل اُن نوجوانوں سے مِلائیں جو شاہی طعام نوش
کریں گے اَور تَب آپ اَپنے مشاہدہ کے مُطابق اَپنے خادِموں کے ساتھ
سلُوک کیجئے۔“
14 چنانچہ وہ اُس صلاح کو مان گیا اَور اُنہیں دس دِنوں تک آزماتا

رھا۔
15 دس دِنوں کے بعد یہ لوگ اُن نوجوانوں میں سے ہر ایک کی بہ
نسبت جنھوں نے شاھی طعام نوش کیا تھا، زِیادہ تندرست اَور قوی نظر
آئے۔
16 تب پہرےدار نے اُن کا وہ لذیذ طعام اَور مے الگ کر دی جو
اُنہیں دی جاتی تھی اَور اُس کے بدلے اُنہیں سبزیاں دیں۔
17 خُدا نے اُن چار نوجوانوں کو ہر قِسم کی تعلیم و اَدب اَور فہم
بخشا اَور دانی ایل ہر قِسم کی رُویا اَور خواب میں صاحبِ علم تھا۔
18 اَور جَب وہ دِن گزر گئے جِن کے بعد بادشاہ کے فرمان کے
مُطابق اُن کو حاضِر ہونا تھا چناچہ طے کی ہُوئی مُدّت ختم ہوتے ھی
اعلیٰ اھلکار نے اُنہیں نبوکدنضرؔ کے رُوبرو پیش کیا۔
19 بادشاہ نے اُن سے گُفتگو کی اَور اُسے دانی ایل، حننیاہؔ، میشاایلؔ
اَور عزریاہؔ کی برابری کا کوئی نہ مِلا۔ چنانچہ وہ شاھی مُلازمت میں
داخل ہو گئے۔
20 حِکمت اَور فراست کے جِس مسئلہ پر بھی بادشاہ نے اُن سے
سوالات کئے، اُس نے اُنہیں اَپنے سارے مُلک کے تمام جادُوگروں اَور
دلفریبیوں سے دس گُنا بہتر پایا۔
21 اَور دانی ایل شاہِ خورشؔ کے دَورِ حُکومت کے پہلے سال تک
وھاں خدمت کرتا رھا۔

2

نبوکدنضرؔ کا خواب

1 اَپنے دَورِ حکومت کے دُوسرے سال میں نبوکدنضرؔ نے اَیسے خواب
دیکھے جِس سے اُس کا دِل بےچین ہو گیا اَور وہ سو نہ سَکا۔
2 چنانچہ بادشاہ نے جادُوگروں، دلفریبیوں، اوجھاؤں اَور نجومیوں
کو بُلایا تا کہ وہ اُسے اُس کے خواب بتائیں۔ جَب وہ آ کر بادشاہ کے
رُوبرو کھڑے ہو گئے
3 تَب بادشاہ نے اُن سے کہا، ”مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے جو
مُجھے پریشان کر رہا ہے اَور مَیں اُس کی تعبیر جاننا چاہتا ہُوں۔“
4 تَب نجومیوں نے بادشاہ سے ارامی زبان میں عرض کیا، اَے بادشاہ،
آپ اَبد تک سلامت رہیں، اَپنے خادِموں سے خواب بیَان کریں تو ہم
اُس کی تعبیر بتائیں گے۔
5 بادشاہ نے نجومیوں کو جَواب دیا، ”مَیں نے یہ قطعی فیصلہ کر
لیا ہے کہ: اگر تُم میرا خواب اَور اُس کی تعبیر نہ بتاؤ تو مَیں تمہارے
ٹکڑے ٹکڑے کرا دُوں گا اَور تمہارے مکانات ملبے کا ڈھیر بَن جائیں
گے۔
6 لیکن اگر تُم مُجھے خواب بتاؤ گے اَور اُس کی تعبیر پیش کروگے
تو میری طرف سے انعامات، صِلہ اَور بہت عزّت پاؤگے۔“ لہٰذا مُجھے
خواب اَور اُس کی تعبیر دونوں بتاؤ۔
7 اُنہُوں نے پھر ایک بار عرض کی، ”بادشاہ اَپنے خادِموں سے خواب
بیَان کریں تو ہم اُس کی تعبیر بتا دیں گے۔“
8 تَب بادشاہ نے جَواب دیا، ”مُجھے یقین ہے کہ تُم زِیادہ مہلت
حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے
یہ قطعی فیصلہ کر لیا ہے کہ:

9 اگرچه تُم مُجھے خواب نه بتاؤ گے تو تمھارے لِئے صِرف ایک هی
سزا هے۔ تُم نے اُس اُمّید پر که حالات بدل جائیں گے، مُجھے گُمراہ
کُن اَور شرارت آمیز باتیں بتانے کی سازش کی هے۔ لٰہذا مُجھے خواب
بتا دو تا که میں جانوں که تُم میری خاطِر اُس کی تعبیر بتا سکوگے۔“

10 نجومیوں نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”رُوئے زمین پر اَیسا کوئی
شخص نہیں هے جو بادشاہ کے اِس حُکم کی تعمیل کر سَکتا هے، اَب
تک کسی بادشاہ نے، خواہ وہ کتنا هی عظیم اَور طاقتور کیوں نه هُوا
هو، کسی جادُوگر، ساحر یا نجومی سے اَیسا سوال نہیں پُوچھا۔
11 بادشاہ جو کُچھ پُوچھ رهے هیں وہ نہایت هی مُشکل هے۔ معبُودوں
کے سِوا کوئی اَور بادشاہ کو یه راز اُسے نہیں بتا سَکتا اَور معبُود اِنسانوں
کے درمیان نہیں رهتے۔“

12 اِس بات پر بادشاہ اِس قدر خفا اَور غضبناک هُوا که اُس نے
بابیل کے تمام دانِشوروں کو قتل کرنے کا فرمان جاری کر دیا۔
13 چنانچه یه فرمان جاری کِیا گیا که دانِشوروں کو قتل کِیا جائے اَور
دانی ایل اَور اُس کے رفیقوں کو ڈھونڈنے کے لِئے آدمی بھیجے گئے
تا که اُنہیں بھی قتل کِیا جائے۔

14 جَب بادشاہ کے مُحافظ کا سردار اریُوخ، بابیل کے دانِشوروں کو
قتل کرنے کے لِئے نِکلا تَب دانی ایل نے اُس سے نہایت حِکمت عملی
سے اَور موقع شناسی سے بات کی۔
15 اُس نے بادشاہ کے افسر سے پُوچھا، ”بادشاہ نے اِس قدر سخت
حُکم کیوں جاری کِیا؟“ تَب اریُوخ نے دانی ایل کو سارا ماجرا سمجھایا۔

16 اِس پر دانی ایل بادشاہ کے پاس گیا اَور مہلت طلب کی تا کہ وہ
اُسے خواب کی تعبیر بتا سکے۔
17 تَب دانی ایل گھر لَوٹا اَور اَپنے رفیق حننیاہؔ، میشاایلؔ اَور عزریاہؔ
کو یہ ماجرا سُنایا۔
18 اَور دانی ایل سے درخواست کی کہ وہ آسمانی خُدا سے اُس
راز کے متعلّق رحمت طلب کریں تا کہ وہ اَور اُس کے رفیق بابیل کے
دُوسرے دانِشوروں کے ساتھ قتل نہ کئے جائیں۔
19 پھر اُس رات کو دانی ایل پر رُویا میں یہ راز ظاہر کیا گیا۔ تَب
دانی ایل نے آسمانی خُدا کی تمجید کی
20 اَور دانی ایل نے کہا:
”خُدا کے نام کی اَبد تک تمجید ہو،
کیونکہ حِکمت اَور قُدرت اُسی کی ہے۔
21 وقتوں اَور موسموں کو وُہی بدلتا ہے؛
وُہی بادشاہوں کو قائِم کرتا ہے اَور اُنہیں معزول بھی کرتا ہے۔
وہ حکیموں کو حِکمت
اَور صاحبِ بصیرت کو عِرفان بخشتا ہے۔
22 وہ گہری اَور خُفیہ چیزوں کو آشکارا کرتا ہے؛
وُہی جانتا ہے کہ تاریکی میں کیا ہے،
اَور نُور اُس کے ساتھ ہمیشہ قائِم رہتاہے۔
23 اَے میرے آباؤاَجداد کے خُدا، میں تمہارا شُکر اَور تیری تمجید کرتا
ہُوں؛
آپ نے مُجھے حِکمت اَور قُدرت بخشی،

اَور ہم نے آپ سے جو طلب کیا اُسے آپ نے مُجھ پر ظاہر کیا،
آپ نے ہم پر بادشاہ کا خواب ظاہر کیا۔“

دانی ایل خواب کی تعبیر بیَان کرتا ہے

24 تَب دانی ایل اریُوخ کے پاس گیا جسے بادشاہ نے بابیل کے
دانِشوروں کو قتل کرنے کے لئے مُقرّر کیا تھا اَور اُس نے اریُوخ سے
کہا، ”بابیل کے دانِشوروں کو قتل نہ کر۔ مُجھے بادشاہ کے پاس لے
چل اَور مَیں اُسے اُس کے خواب کی تعبیر بتاؤں گا۔“
25 اریُوخ فوراً دانی ایل کو بادشاہ کے پاس لے گیا اَور عرض کی،
”مَیں نے یہُوداہؔ کے جَلاوطن لوگوں میں سے ایک اَیسا شخص پایا ہے
جو بادشاہ کو اُس کے خواب کی تعبیر بتا سَکتا ہے۔“
26 بادشاہ نے دانی ایل سے جِس کا نام بیلطشضرؔ بھی تھا پُوچھا،
”کیا آپ مُجھے بتا سَکتا ہے کہ مَیں نے خواب میں کیا دیکھا اَور اُس
کی تعبیر کیا ہے؟“
27 دانی ایل نے جَواب دیا، ”کویٔی حکیم، دلفریبی، جادُوگر یا فالگیر
بادشاہ کو وہ راز نہیں بتا سَکتا جو اُس نے پُوچھا ہے۔
28 لیکن آسمان پر ایک خُدا ہے جو راز ظاہر کرتا ہے اُس نے
نبوکدنضرؔ بادشاہ کو آنے والے دِنوں میں ہونے والی باتیں بتائی ہیں۔
آپ کا خواب اَورجو خیالات آپ کو پلنگ پرلیٹے ہُوئے آپ کے دماغ
میں سے گزرے وہ یہ ہیں،
29 ”اَے بادشاہ، جَب آپ وہاں لیٹے تھے تَب آپ کا دماغ آنے والی
چیزوں کی طرف مبذول ہُوا اَور رازوں کو آشکارا کرنے والے نے
آپ کو بتایا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔

30 جہاں تک میرا تعلّق ہے، یہ راز مُجھ پر اِس لِئے فاش نہیں کیا گیا
کہ میں دُوسرے ذی حیات لوگوں سے زِیادہ حِکمت کا مالک ہُوں
بَلکہ اِس لِئے کہ آپ، اَے بادشاہ اُس کی تعبیر جانیں اَورجو کچھ آپ
کے دماغ میں سے گزرا اُسے سمجھ سکیں۔
31 ”اَے بادشاہ آپ نے دیکھا کہ آپ کے سامنے ایک بہت بڑی
مُورت کھڑی ہو گئی جو نہایت عظیم اَور چمکدار مُورت تھی اَور اُس
کی صورت دیکھنے میں بےحد خوفناک تھی۔
32 اُس مُورت کا سَر خالص سونے کا بنا ہُوا تھا، اُس کا سینہ اَور
بازو چاندی کے تھے، اُس کا پیٹ اَور رانیں کانسے کی تھیں۔
33 اُس کی ٹانگیں لوہے کی تھیں اَور اُس کے پاؤں کچھ لوہے کے
اَور کچھ آگ میں پکی ہُوئی مِٹّی کے تھے۔
34 ابھی آپ دیکھ ہی رہے تھے کہ ایک پتّھر بِنا کسی اِنسانی ہاتھ
کی مدد کے خُود بہ خُود کٹ کر آئی اَور اُس مُورت کے پاؤں پر گرا
جو لوہے اَور مِٹّی کے تھے اَور اُنہیں چکنا چُور کر ڈالا۔
35 تَب لوہا، مِٹّی، کانسا، چاندی اَور سونا بھی ریزہ ریزہ ہو گئے اَور
موسمِ گرما میں کھلیان پر پڑے ہُوئے بھُوسے کی مانند ہو گئے اَور ہَوا
اُنہیں اَیسے اُڑا کر لے گئی کہ اُن کا نِشان تک باقی نہ رہا۔ لیکن جو
پتّھر مُورت پر گرا وہ ایک پہاڑ بَن گیا اَور ساری روئے زمین میں پھیل
گیا۔
36 ”یہی تھا آپ کا خواب اَور اَب ہم اُس کی تعبیر بادشاہ کو بتا
دیتے ہیں۔
37 آپ اَے بادشاہ، آپ شَہنشاہوں کا شَہنشاہ ہیں۔ آسمانی خُدا نے
آپ کو بادشاہت اَور قُدرت اَور طاقت اَور جلال بخشا ہے۔

38 اُس نے بنی آدمؔ اَور میدان کے درندے اَور ہَوا کے پرندے آپ
کے ہاتھ میں کر دئیے ہیں۔ وہ جہاں کہیں بستے ہیں، آپ کو اُس نے
اُن کا حُکمران بنا دیا ہے۔ اُس مُورت کی سُنہری سَر آپ ہی ہیں۔
39 ”آپ کے بعد ایک نئی بادشاہت کھڑی ہوگی جو آپ کی
بادشاہت سے کمتر ہوگی۔ پھر کانسے کی ایک تیسری بادشاہت ساری
دُنیا پر حُکومت کرے گی۔
40 آخِر میں ایک چوتھی بادشاہت آئے گی جو لوہے کے مانند
مضبُوط ہوگی کیونکہ لوہا ہر چیز کو توڑ ڈالتا ہے اَور سَب چیزوں
پر غالب آتا ہے۔ اَور جِس طرح لوہا ہر چیز کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے
کر دیتاہے اُسی طرح وہ دُوسری تمام سلطنتوں کو کُچل کر پیس دے
گی۔
41 جَیسا کہ آپ نے دیکھا کہ پاؤں اَور اُنگلیاں کچھ آگ میں پکی
ہوئی مٹّی اَور کچھ لوہے کی تھیں، اِسی طرح یہ بادشاہت بٹی ہُوئی ہوگی۔
پھر بھی اُس میں لوہے کی کچھ قُوّت ہوگی کیونکہ
42 جِس طرح اُنگلیاں کچھ لوہے کی اَور کچھ مٹّی کی تھیں اِس لئے
یہ بادشاہت کچھ قوی اَور کچھ ناتواں ہوگی۔
43 اَور جِس طرح آپ نے لوہا، آگ میں پکی ہوئی مٹّی میں مِلا ہُوا
دیکھا اُسی طرح رعایا بھی مِلی جُلی ہوگی لیکن وہ مُتّحد نہ رہیں گے،
ٹھیک اُسی طرح جَیسے لوہا مٹّی سے میل نہیں کھاتا۔
44 ”اِن بادشاہوں کے دَورِ حکومت میں آسمانی خُدا ایک اَیسی
بادشاہت قائِم کرے گا جو کبھی تباہ نہ ہوگی، نہ وہ دُوسرے لوگوں
کے حوالہ کی جائے گی۔ وہ اُن تمام سلطنتوں کو کُچل کر ختم کر دے

گی لیکن وہ اَبد تک قائِم رہے گی۔
45 یہ اُس پتّھر کی رُویا کی تعبیر ہے جو بِنا اِنسانی ہاتھ کی مدد کے
پہاڑ میں سے کاٹا گیا تھا۔ وہ پتّھر جِس نے لوہے، کانسے، مٹّی، چاندی
اَور سونے کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا۔

”خُدائے عظیم نے بادشاہ کو بتا دیا ہے کہ مُستقبِل میں کیا ہوگا۔
خواب سچّا ہے اَور اُس کی تعبیر قابل یقین ہے۔“

46 تَب شاہِ نبوکدنضرؔ دانی ایل کے سامنے سَجدہ میں گِر پڑا اَور اُس
کا اِحترام کیا اَور حُکم دیا کہ اُسے ہدیہ اَور بخُور پیش کیا جائے۔
47 بادشاہ نے دانی ایل سے کہا، ”یقیناً تمہارا خُدا تمام معبُودوں کا
معبُود اَور بادشاہوں کا مالک ہے اَور راز کا آشکارا کرنے والا ہے
اِس لئے تُم یہ راز کھول سکے۔“

48 تَب بادشاہ نے دانی ایل کو اعلیٰ عہدہ پر سرفراز کیا اَور اُسے بہت
سے تحفے عنایت کئے۔ اُس نے اُسے بابیل کے سارے صُوبہ کا حُکمران
مُقرّر کیا اَور اُسے اُس کے تمام دانِشوروں کی ذمّہ داری عنایت کی۔
49 تَب دانی ایل کی سِفارش پر بادشاہ نے شدرکؔ، میشکؔ اَور
عبدنگوؔ کو صُوبہ بابیل پر منتظم مُقرّر کیا جَب کہ دانی ایل خُود شاہی
دربار میں رہا۔

3

سونے کی مُورت اَور دھکتی ہُوئی بھٹّی

1 نبوکدنضرؔ بادشاہ نے سونے کی ایک مُورت بنوائی جِس کی اُونچائی
تقریباً ساٹھ ہاتھ* اَور چوڑائی چھ ہاتھ† تھی اَور اُسے صُوبہ بابیل کے
دُورا کے میدان میں نصب کِیا۔
2 تب شاہِ نبوکدنضرؔ نے ناظِموں، حاکموں، سرداروں، مُشیروں،
خزانچیوں، قاضیوں، مُفتیوں اَور صُوبہ کے دُوسرے تمام افسروں کو
اُس مُورت کی تقدیس کے لِئے بُلایا جسے اُس نے نصب کیا تھا۔
3 چنانچہ ناظِم، حاکم، سردار، مُشیر، خزانچی، قاضی، مُفتی اَور صُوبہ
کے دُوسرے تمام افسر اُس مُورت کی تقدیس کے لِئے جمع ہُوئے جسے
نبوکدنضرؔ بادشاہ نے نصب کیا تھا اَور یہ سَب اِس کے سامنے کھڑے
ھو گئے۔
4 تَب ایک نقیبِ شاھی نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا، ”اَے لوگوں،
قوموں، اَور الگ الگ زبانیں بولنے والوں، تُمھیں یہ حُکم دیا جاتا ھے
کہ
5 جَیسے ھی تُم قَرنا، بانسری، سِتار، رباب، بربط، شہنائی اَور ھر قِسم
کے سازوں کی موسیقی سُنو، تُم اُسی وقت گِر کر اُس سونے کی مُورت
کو سَجدہ کرو جسے نبوکدنضرؔ بادشاہ نے نصب کیا ھے۔
6 جو کوئی نیچے گِر کر سَجدہ نہ کرے اُسے اُسی وقت دھکتی ہُوئی
بھٹّی میں پھینکا جائے گا۔“
7 چنانچہ جوں ھی اُنہُوں نے قَرنا، بانسری، سِتار، رباب، بربط اَور
ھر قِسم کے سازوں کی موسیقی سُنی تو تمام لوگوں، قوموں اَور مُختلف

* 3:1 اُونچائی تقریباً ساٹھ ہاتھ یعنی پچّیس میٹر † 3:1 چوڑائی چھ ہاتھ یعنی ڈھائی میٹر

زبانیں بولنے والے لوگوں نے گِر کر اُس سونے کی مُورت کو سَجدہ کیا
جسے نبوکدنضرؔ بادشاہ نے نصب کیا تھا۔
8 اُس وقت چند نجومیوں نے آگے بڑھ کر یہُودیوں کی شکایت کی۔
9 اُنہُوں نے نبوکدنضرؔ بادشاہ سے کہا، ”اَے بادشاہ، آپ اَبد تک
سلامت رہیں!
10 اَے بادشاہ، آپ نے یہ حُکم جاری کیا ہے کہ جو کوئی قَرنا،
بانسری، سِتار، رباب، بربط، شہنائی اَور ہر قِسم کے سازوں کی موسیقی
سُنے وہ نیچے گِر کر سونے کی مُورت کو سَجدہ کرے۔
11 اَورجو کوئی گِر کر سَجدہ نہ کرے گا وہ دھکتی ہُوئی بھٹّی میں
پھینکا جائے گا
12 لیکن یہاں چند اَیسے یہُودی ہیں جنہیں آپ نے صُوبہ بابل کی
سرپرستی عطا کی ہے۔ مثلاً شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ۔ جنہوں نے
اَے بادشاہ، آپ کی تعظیم نہیں کی۔ وہ نہ آپ کے معبُودوں کی عبادت
کرتے ہیں اَور نہ ہی اُس سونے کی مُورت کو سَجدہ کرتے ہیں جسے
آپ نے نصب کیا ہے۔“
13 غُصّہ سے آگ بگُولہ ہوکر نبوکدنضرؔ نے شدرکؔ، میشکؔ اَور
عبدنگوؔ کو حاضِر کئے جانے کا حُکم دیا۔ چنانچہ یہ لوگ بادشاہ کے
سامنے پیش کئے گیٔے۔
14 اَور نبوکدنضرؔ نے اُن سے کہا، ”اَے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ،
کیا یہ سچ ہے کہ تُم میرے معبُودوں کی عبادت نہیں کرتے، نہ اُس
سونے کی مُورت کو سَجدہ کرتے ہو جسے مَیں نے نصب کیا ہے؟
15 اگر اَب تُم تیّار ہو کہ جَب قَرنا، بانسری، رباب، بربط، شہنائی اَور

ہر قِسم کے سازوں کی موسیقی سُنو تو گِر کر میری بنوائی ہُوئی مُورت
کو سَجدہ کرو تو بہتر ہے۔ اگر تُم اُسے سَجدہ نہ کرو تو تُمھیں اُسی وقت
دھکتی ہُوئی بھٹّی میں پھینک دیا جائے گا۔ تَب کون سا معبُود تُمھیں
میرے ھاتھ سے چھُڑا سکے گا؟“
16 شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ نے بادشاہ سے عرض کی، ”اَے
نبوکدنضرؔ، اِس مُعاملہ میں ہم آپ کو کوئی جَواب دینا ضرُوری نہیں
سمجھتے۔
17 دیکھ ہمارا خُدا جِس کی ہم عبادت کرتے ہیں، ہم کو آگ
کی جلتی بھٹّی سے چھُڑانے کی قُدرت رکھتے ہیں، اَور اَے بادشاہ وُہی
ہمیں آپ کے ھاتھ سے چھُڑائیں گے۔
18 اَور اگر وہ نہ بھی بچائے تو بھی اَے بادشاہ ہم آپ کو بتا دیتے
ہیں کہ ہم آپ کے معبُودوں کی عبادت نہیں کریں گے، نہ اُس مُورت
کو سَجدہ کریں گے جسے آپ نے نصب کیا ہے۔“
19 تَب نبوکدنضرؔ، شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ پر جھنجھلا اُٹھا اَور
اُن کی طرف اُس کا رویّہ بدل گیا۔ اُس نے حُکم دیا کہ بھٹّی کی آنچ
کو معمول سے سات گُنا زِیادہ گرم کیا جائے،
20 اَور اَپنی فَوج کے چند نہایت ھی طاقتور فَوجیوں کو حُکم دیا کہ
وہ شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو باندھ کر آگ کی دھکتی ہُوئی بھٹّی
میں پھینک دیں۔
21 چنانچہ اِن تینوں کو اُن کے جُبّے، پتلون، عمامے اَور دُوسرے
کپڑوں کے ساتھ، باندھے گئے اَور دھکتی ہُوئی بھٹّی میں پھینک دئیے
گئے۔

22 بادشاہ کا حُکم اِس قدر فَوری تعمیل طلب تھا اَور بھٹّی اِس قدر
گرم تھی کہ آگ کے شُعلوں نے اُن فَوجیوں کو مار ڈالا جو شدرکؔ،
میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو وہاں تک اُٹھا کر لے گئے تھے۔
23 اَور یہ تین شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ مَرد مضبُوطی سے بندھے
ہُوئے بھٹّی میں جا گِرے۔
24 تَب نبوکدنضرؔ نے متعجّب ہوکر پُوچھا اَور اَپنے مُشیروں سے
دریافت کیا، کیا وہ تین شخص نہ تھے جنہیں ہم نے باندھ کر آگ
میں پھینک دیا تھا؟
اُنہُوں نے جَواب دیا، یقیناً، ”اَے بادشاہ، آپ نے سچ فرمایاہے۔“
25 اُس نے کہا، ”دیکھو، مَیں یہ دیکھ رہا ہُوں کہ چار اَشخاص
آگ کے درمیان صحیح و سالِم ٹہل رہے ہیں اَور اُنہیں کچھ بھی ضرر
نہیں پہنچا۔ اَور چوتھے کی صورت معبُودوں کے بیٹے کی مانند نظر آ
رہاہے۔“
26 تَب نبوکدنضرؔ دھکتی ہُوئی آگ کی بھٹّی کے دروازے کے پاس
پہنچا اَور چِلّایا، ”اَے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ، خُداتعالیٰ کے بندو،
باہر نکلو اَور یہاں آ جاؤ!“
چنانچہ شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ آگ سے نکل کر باہر آ گئے۔
27 اَور صُوبہ داروں، ناظِموں، حاکموں اَور شاہی مُشیروں نے اُنہیں
گھیرلیا۔ اَور اُنہوں نے اُن پر نظر کی اَور دیکھا کہ آگ نے اُن کے
جِسموں کو قطعی ضرر نہ پہنچایا تھا، اَور نہ ہی اُن کے سَروں کا کوئی
بال جھُلسا تھا۔
نہ اُن کی پوشاک جلی اَور نہ اُن میں سے آگ سے جلنے کی بو آتی
تھی۔

28 تَب نبوکدنضرؔ نے بُلند آواز میں کہا، ”شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ
کے خُدا کی تمجید ہو جِس نے اَپنے فرشتہ کو بھیج کر اَپنے بندوں کو
چھُڑا لیا، اُنہوں نے اُن پر اِعتقاد کیا اَور بادشاہ کے حُکم کو نہ مانا اَور
اَپنی جان تک نثار کرنے کو تیّار ہُوئے تاکہ صِرف اَپنے خُدا کے علاوہ
کسی اَور معبُود کی عبادت یا بندگی نہ کریں۔
29 اِس لیٔے میں یہ حُکم نافذ کرتا ہُوں کہ اگر کسی بھی قوم یا زبان
کا کوئی شخص شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کے خُدا کے خِلاف کچھ
کہے تو اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جایئں گے اَور اُن کے مکانات
ملبے کا ڈھیر کر دیئے جایئں گے کیونکہ اَیسا کوئی بھی اَور معبُود نہیں
ہے جو اِس طرح سے بچا سکے۔“
30 تَب بادشاہ نے شدرکؔ، میشکؔ اَور عبدنگوؔ کو صُوبہ بابیل میں
اعلیٰ درجہ پر سرفراز کیا۔

4

نبوکدنضرؔ کے درخت کا خواب

1 نبوکدنضرؔ بادشاہ کی طرف سے،

تمام لوگوں، قوموں اَور اہلِ لُغت کے نام جو تمام رُوئے زمین پر
سکونت کرتے ہیں،

تمہارا اِقبال بُلند ہو۔

2 خُداتعالیٰ نے میری خاطِر جو نِشانات اَور عجائب کر دِکھائے
اُنہیں تُمہیں بتانے میں مُجھے بےحد خُوشی ہوتی ہے۔

3 اُن کی نِشانیاں کس قدر عظیم ہیں،

اَور اُن کے معجزات کس قدر جلیلُ القدر ہیں،

اُن کی بادشاھت اَبدی بادشاھت ہے؛
اَور اُن کی سلطنت پُشت در پُشت بنی رہتی ہے۔
4 میں، نبوکدنضرؔ اَپنے قصر میں مطمئن اَور اَپنے محل میں کامیاب
تھا۔
5 لیکن مَیں نے ایک خواب دیکھا جِس نے مُجھے ڈرا دیا۔ پلنگ
پر پڑے پڑے میرے دماغ میں جو تصوّرات اَور خیالات آئے اُن سے
میں نہایت خوفزدہ ہُوا۔
6 اِس لئے مَیں نے حُکم دیا کہ بابیل کے تمام دانِشوروں میرے
حُضُوری میں پیش کئے جائیں تا کہ وہ میرے خواب کی تعبیر بتائیں۔
7 جَب جادُوگر، دلفریبی، نجومی اَور غیب بین آ گئے تَب مَیں نے
اُنہیں خواب بتایا لیکن وہ مُجھے اُس کی تعبیر نہ بتا سکے۔
8 آخِرکار دانی ایل میرے سامنے آیا جِس کا نام بیلطشضرؔ ہے جو
میرے معبُود کا بھی نام ہے، اَور اُس میں مُقدّس معبُودوں کی رُوح
ہے؛ اِس لئے مَیں نے اُس کے سامنے اَپنے خواب بَیان کیا۔
9 اَور فرمایا، "اَے بیلطشضرؔ، جادُوگروں کے سردار میں جانتا ھُوں
کہ مُقدّس معبُودوں کی رُوح تُم میں ہے اَور کوئی راز کی بات آپ
کے لئے مُشکل نہیں۔ اِس لئے جو خواب مَیں نے دیکھا ہے اُس کی
کیفیّت اَور تعبیر بَیان کر۔
10 پلنگ پر پڑے پڑے مَیں نے یہ رُویتیں دیکھیں، مَیں نے دیکھا
کہ مُلک کے درمیان میرے سامنے ایک درخت کھڑا ہے جو نہایت
ھی اُونچا ہے۔
11 وہ درخت بڑا ھوکر مضبُوط ھو گیا اَور اُس کی چوٹی نے آسمان

کو چھُو لیا اَور وہ زمین کے اِنتہا تک دِکھائی دینے لگا۔
12 اُس کے پتّے خُوشنما تھے اَور اُس میں کثرت سے پھل لگے
تھے اَور اُس پر سَب کے لِئے خُوراک تھی۔ میدان کے جنگلی جانور
اُس کے سایہ میں، اَور ھَوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے
تھے، اَور ھر جاندار اُس سے اَپنا پیٹ بھرتا تھا۔
13 ”جو رُویتیں مَیں نے اَپنے پلنگ پر پڑے پڑے دیکھیں، اُس
میں مَیں نے ایک مُقدّس فرشتہ* کو آسمان سے اُترتے ھُوئے دیکھا۔
14 اُس نے بُلند آواز سے پُکارتے ھُوئے کہا، درخت کو کاٹ
ڈالو اَور اُس کی شاخوں کو چھانٹ ڈالو۔ اُس کے پتّوں کو جھاڑ دو
اَور اُس کے پھلوں کو بِکھیر دو؛ جانوروں کو اُس کے نیچے سے بھگا
دو اَور پرندوں کو اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جانے دو۔
15 لیکن اُس کے ٹھُنٹھ اَور جڑوں کو لوھے اَور کانسے سے باندھ
کر زمین کے اَندر میدان کی ھری گھاس میں رھنے دو۔
” ’اَور وہ آسمان کی شبنم سے بھیگا کرے اَور اُسے حَیوانوں کی
صحبت میں زمین کے گھاس کے درمیان رھنے دو۔
16 اُس کا دِل اِنسان کا دِل نہ رھے بلکہ اُس کو حَیوان کا دِل
دیا جائے۔ اَور اُس پر سات سال گذر جائیں۔
17 ” ’اِس فیصلہ کا اعلان فرشتوں نے کیا اَور قُدُّوس نے فیصلہ
سُنایا تاکہ زندہ لوگ جان لیں کہ حق تعالیٰ آدمیوں کی بادشاھت
پر حُکمرانی کرتا ھے اَور اُنہیں جسے چاھتاھے اُسے اَپنی مرضی سے
دے دیتاھے اَور ایک ادنیٰ اِنسان کو اُن کے اُوپر مُقرّر کر دیتاھے۔‘

* **4:13** فرشتہ یعنی چوکیدار

18 ”یہی وہ خواب ہے جسے مجھ نبوکدنضرؔ نے دیکھا تھا۔ اَب
اَے بیلطشضرؔ مُجھے اِس کا مطلب سمجھا کیونکہ میری بادشاھت کا
کوئی دانِشور مُجھے اِس کی تعبیر نہیں بتا سَکتا۔ لیکن آپ کے لئے یہ
ممکن ہے کیونکہ مُقدّس معبُودوں کی رُوح تُم میں ہے۔“

دانی ایل کا خواب کی تعبیر بتانا

19 تَب دانی ایل جِس کا نام بیلطشضرؔ بھی ہے، کچھ وقتوں کے
لئے بےحد پریشان ھُوا اَور اَپنے خیالات سے گھبرا گیا۔ اِس لئے
بادشاہ نے کہا، ”اَے بیلطشضرؔ، یہ خواب اَور اُس کی تعبیر سے تُم
پریشان نہ ھو۔“
بیلطشضرؔ نے جَواب دیا، ”میرے آقا، کاش کہ یہ خواب آپ
کے رقیبوں پر اَور اُس کی تعبیر آپ کے حریفوں پر صادر آتی،
20 وہ درخت جو آپ نے دیکھا کہ بڑھا اَور مضبُوط ھُوا اَور اُس
کی چوٹی آسمان کو چھُو رھی تھی اَورجو ساری دُنیا میں دِکھائی دے
رھاتھا،
21 جِس کے پتّے خُوشنما تھے اَور اُس میں کثرت سے پھل لگے
تھے جو سَب کو خُوراک مُہیّا کرتا تھا اَور جِس کے سایہ میں میدان
کے جنگلی جانور بستے تھے اَور جِس کی شاخوں پر ھَوا کے پرندوں کے
گھونسلوں کے لئے جگہ تھی،
22 وہ درخت، اَے بادشاہ، آپ ھی ھیں، آپ عظیم اَور طاقتور
بنے اَور آپ کی عظمت اِس قدر بڑھ گئی کہ آسمان تک پہُنچ گئی اَور
آپ کی سلطنت زمین کے دُور دراز علاقوں تک پھیل چُکی ہے۔

23 ”اَے بادشاہ، آپ نے مُقدّس فرشتہ کو آسمان سے اُترتے اَور
یہ کہتے ہُوئے سُنا، ’درخت کو کاٹ ڈالو اَور اُسے تباہ کر دو، لیکن
اُس کے ٹھُنٹھ کو لوہے اَور کانسے سے باندھ کر میدان کی ہری
گھاس کے درمیان رہنے دو جَب تک کہ اُس کی جڑیں زمین میں
بنی رہیں۔ وہ آسمان کی شبنم سے بھیگا کرے اَور اُس کے سات
سال گذر جانے تک وہ جنگلی جانوروں کی مانند بسر کرے۔‘
24 ”اَے بادشاہ، اِس کی تعبیر اَور حق تعالیٰ کا وہ فرمان جو
میرے آقا، بادشاہ کے خِلاف جاری کیا ہے وہ یہی ہے کہ،
25 آپ کو لوگوں کے درمیان سے نکال دیا جائے گا اَور آپ
جنگلی جانوروں کی صحبت میں رہیں گے، اَور ایک بَیل کی مانند گھاس
کھائے گا اَور آسمان کی شبنم میں بھیگے گا۔ تُم پر سات سال گزر جائیں
گے جَب تَب آپ یہ جان نہ لیں کہ حق تعالیٰ ہی اِنسانی سلطنتوں میں
حُکمرانی کرتا ہے اَور اُنہیں جسے چاہتا ہے اُسے دے دیتا ہے۔
26 اَور درخت کے ٹھُنٹھ کو جڑوں کے ساتھ رہنے دینے کا جو
حُکم ہُوا ہے اُس کا مطلب یہ ہے کہ جَب آپ جان لیں گے کہ حُکمرانی
کا اِختیار آسمان† پر سے ہی ہوتا ہے۔ تَب تیری بادشاہت پھر سے آپ
کو بحال کر دی جائے گی۔
27 اِس لیٔے اَے بادشاہ، میری مشورت کو بخُوشی تسلیم کر۔
صداقت کے کام کرکے اَپنے گُناہوں کو ترک کر دے اَور مظلوموں پر
رحم کرکے اَپنی بدکاری چھوڑ دے۔ ممکن ہے کہ اِس سے آپ کی
اِقبالمندی قائِم رہے۔“

---

† **4:26** آسمان یعنی خُدا کے ہاتھ میں ہے

خواب پُورا ہُوا

28 یہ سَب کچھ نبوکدنضرؔ بادشاہ پر ہُوبہو گذرا۔
29 بَارہ ماہ بعد جَب بادشاہ بابیل کے شاہی محل کی چھت پر ٹہل
رہاتھا،
30 تَب اُس نے کہا، ”کیا یہ وہ عظیم بابیل نہیں جسے مَیں نے
اَپنی جلیلُ القدر قُدرت کے بَل پر شاہی محل کے طور پر تعمیر کیا تا کہ
یہ میرے جاہ و جلال کی عظمت ہو؟“
31 یہ الفاظ ابھی اُس کے لبوں پر ہی تھے کہ آسمان سے ایک آواز
سُنائی دی، ”اَے نبوکدنضرؔ بادشاہ، آپ کے لئے یہ فرمان جاری ہو
چُکاہے۔ تمہارا شاہی اِختیار تُم سے چھین لیا گیا ہے۔
32 تُمہیں اِنسانوں کے درمیان سے نکال دیا جائے گا اَور تُم جنگلی
جانوروں کی صحبت میں رہوگے۔ تُم بَیل کی مانند گھاس کھاؤگے۔ تُم
پر سات سال گزریں گے جَب تک کہ تُم جان نہ لو کہ حق تعالیٰ اِنسانوں
کی بادشاہت پر حُکمران ہے اَور وہ اُنہیں جسے چاہے دے دیتاہے۔“
33 نبوکدنضرؔ کے متعلّق جو بات کہی گئ تھی وہ اُسی وقت پُوری
ہُوئی۔ اُسے لوگوں کے درمیان سے نکالا گیا اَور اُس نے بَیل کی
مانند گھاس کھاتا رہا۔ اَور اُس کا جِسم آسمان کی شبنم سے گیلا
ہُوا یہاں تک کہ اُس کے بال عُقاب کے پروں کی مانند اَور اُس کے
ناخن پرندوں کے پنجوں کے مانند بڑھ گئے۔

34 اُن دِنوں کے گزر جانے کے بعد مُجھ نبوکدنضرؔ نے اَپنی آنکھیں
آسمان کی طرف اُٹھائیں اَور میرے ہوش و حواس بحال ہو گئے۔ تَب
مَیں نے حق تعالیٰ کی تمجید کی۔ مَیں نے اُس کی حَمد و ثنا کی جو

اَبد تک زندہ ہے۔
اُس کی سلطنت اَبدی سلطنت ہے،
اَور اُس کی بادشاہت پُشت در پُشت بنی رہتی ہے۔
35 زمین کے تمام باشِندے
ناچیز گنے جاتے ہیں۔
اَور وہ آسمانی لشکروں اَور زمین کے لوگوں کے ساتھ
اَپنی مرضی کے مُطابق کام کرتا ہے،
اَور کوئی نہیں ہے جو اُس کا ہاتھ روک سکے،
یا اُس سے کہہ سَکتا ہے: ”آپ نے یہ کیا کیا ہے؟“
36 اُسی وقت میری عقل مُجھ میں بحال کر دی گئی، اَور میری
بادشاہت کے جاہ و جلال کے لِئے میری عزّت اَور شان و شوکت
بھی بحال کی گئی۔ اَور میرے مُشیروں اَور میرے اُمرا نے مُجھے پھر
سے ڈھونڈ نکالا اَور مُجھے دوبارہ تخت نشین کیا اَور میری عظمت
پہلے سے زِیادہ ہو گئی۔
37 اَب مَیں، نبوکدنضرؔ، آسمان کے بادشاہ کی سِتائش، تعظیم و تکریم
کرتا ہُوں کیونکہ وہ اَپنے سَب کاموں میں راست اَور اَپنی سَب راہوں
میں مُنصِفانہ ہے، اَورجو لوگ مغرُوری سے چلتے ہیں اُنہیں وہ جلیل کر
سَکتا ہے۔

5

دیوار پر تحریر

1 بیلشضرؔ بادشاہ نے اَپنے ایک ہزار اُمرا کی بڑی دھوم دھام سے
ضیافت کی اَور اُن کے ساتھ مَے نوشی کی۔

2 جَب بیلشضرؔ مَے نوشی کر رھاتھا تَب اُس نے حُکم دیا کہ سونے
اَور چاندی کے وہ برتن لائے جائیں جنھیں اُس کا باپ* نبوکدنضرؔ،
یروشلیمؔ کی بیت المُقدّس میں سے نکال لایاتھا تا کہ بادشاہ اَور اُس کے
اُمرا اَور اُس کی بیویاں اَور داشتائیں اُن میں شراب پیئیں۔
3 چنانچہ وہ سونے کے برتن لائے گئے جنھیں یروشلیمؔ کی خُدا کی
بیت المُقدّس میں سے نکالا گیا تھا اَور بادشاہ اَور اُس کے اُمرا، اُس کی
بیویوں اَور داشتاؤں نے اُن میں مَے پی۔
4 وہ مَے نوشی کر کے، سونے اَور چاندی اَور کانسے، لوھے، لکڑی
اَور پتّھر کے معبُودوں کی حَمد و سِتائش کرتے رھے۔
5 تبھی اُسی وقت اَچانک ایک اِنسانی ھاتھ کی اُنگلیاں نظر آئیں جنھوں
نے چراغدان کے نزدیک شاھی محل کی دیوار کے گچ پر کچھ لِکھا۔ اَور
بادشاہ نے اُس ھاتھ کو لِکھتے ھُوئے دیکھا۔
6 بادشاہ کے چھرہ کا رنگ اُڑ گیا اَور وہ اِس قدر خوفزدہ ھُوا کہ
اُس کے گھُٹنے آپَس میں ٹکرانے لگے اَور اُس کی ٹانگیں ڈھیلی پڑ گئیں۔
7 بادشاہ نے چِلّا کر کہا کہ دلفریبیوں، نجومیوں اَور غیب بینوں کو
بُلایا جائے اَور اُس نے بابیل کے اُن دانِشوروں سے کہا، ”جو کوئی
اُس نوشتہ کو پڑھ کر اُس کا مطلب مُجھے بتائے گا اُسے اَرغوانی لباس
سے نوازا جائے گا اَور اُس کے گلے میں سونے کی مالا پہنائی جائے
گی اَور وہ میری مملکت میں تیسرا اعلیٰ حاکم ھوگا۔“
8 تَب بادشاہ کے تمام دانِشور اَندر آئے لیکن وہ نہ اُس نوشتہ کو پڑھ
پائے نہ اُس کا مطلب بادشاہ کو بتا سکے۔

* **5:2** باپ آباؤاَجداد

9 چنانچه بیلشضرؔ بادشاہ اَور بھی زِیادہ خوفزدہ ھُوا اَور اُس کا چھرہ
اَور بھی زِیادہ پھیکا پڑ گیا اَور اُس کے اُمرا پریشان ھو گئے۔
10 بادشاہ اَور اُس کے اُمرا کی باتیں سُن کر بادشاہ کی والدہ جَشن
کے کمرہ میں آئی اَور کہنے لگی، ”اَے بادشاہ، اَبد تک زندہ رہ، پریشان
نہ ھو اَور اِس قدر خوفزدہ بھی نہ ھو!
11 آپ کی مملکت میں ایک شخص ھے جِس میں قُدُّوس معبُودوں
کی رُوح ھے۔ آپ کے باپ کی سلطنت میں اُس میں معبُودوں کی
مانند بصیرت، دانش اَور حِکمت پائی جاتی تھی۔ آپ کے باپ نبوکدنضرؔ
بادشاہ نے، ھاں میں کہتی ھُوں کہ آپ کے باپ نے جو بادشاہ تھا۔
اُسے جادُوگروں، دلفریبیوں، اوجھاؤں اَور غیب بینوں کا سردار مُقرّر کیا
تھا۔
12 یہ شخص دانی ایل جِس کا نام بادشاہ نے بیلطشضرؔ رکھا تھا، اُس
میں ایک فاضل رُوح، علم اَور دانش کا مالک تھا اَور اُس میں خوابوں
کی تعبیر بتانے، پہیلیاں کی وضاحت کرنے اَور مُشکل معاملے سلجھانے
کی صلاحیّت تھی۔ اِس لئے دانی ایل کو بُلا اَور وہ تُمھیں اِس تحریر کا
مطلب بتائے گا۔“
13 چنانچہ دانی ایل کو بادشاہ کے رُوبرو پیش کیا گیا اَور بادشاہ نے
پُوچھا، ”کیا تُم وُھی دانی ایل ھو، جو اُن اسیروں میں سے ھے جنھیں میرا
باپ† یہُوداہؔ سے جَلاوطن کر کے لایاتھا؟
14 مَیں نے سُنا ھے کہ معبُودوں کی رُوح تُم میں ھے اَور تُم بصیرت،
دانش اَور کمال حِکمت کے مالک ھو۔

† **5:13** میرا باپ یعنی بادشاہ میرا باپ مُلکِ یہُوداہؔ سے لایئں ھیں

15 دانشور اَور دلفریبیوں کو میرے سامنے پیش کئے گئے تا کہ یہ
تحریر پڑھیں اَور مُجھے اُس کا مطلب بتائیں لیکن وہ اُسے واضح نہ کر
سکے۔
16 اَب مَیں نے سُنا ہے کہ تُم تعبیریں بتاتے ہو اَور مُشکل مُعاملے
سلجھاتے ہو۔ اگر تُم اِس تحریر کو پڑھ سکتے ہو اَور اُس کا مطلب
مُجھے بتا دو، تو تُمھیں اَرغوانی لباس سے مُلبّس کیا جائے گا اَور سونے
کی مالا تمھارے گلے میں پہنائی جائے گی اَور تُمھیں میری مملکت میں
تیسرا اعلیٰ حاکم بنا دیا جائے گا۔“

17 تَب دانی ایل نے بادشاہ کو جَواب دیا، ”آپ اَپنے تحفے اَپنے ھی
پاس رکھیں اَور اَپنے اِنعام کسی دُوسرے شخص کو دے دیں۔ تو بھی
میں یہ تحریر بادشاہ کی خاطِر پڑھوں گا اَور جَناب کو اِس کا مطلب
بھی بتاؤں گا۔

18 ”اَے بادشاہ، خُداتعالیٰ نے آپ کے باپ نبوکدنضرؔ کو سلطنت،
عظمت، جلال اَور شان بخشی تھی۔
19 چونکہ خُداتعالیٰ نے اُنہیں اِس قدر عالی مرتبہ بخشا تھا اِس لئے
تمام لوگ اَور قومیں اَور مُختلف زبانیں بولنے والے لوگ اُن سے ڈرتے
اَور خوف کھاتے تھے۔ بادشاہ نے جنھیں چاھا، اُنہیں قتل کروا دیا،
جنہیں وہ بچانا چاھا، اُنہیں بچا لیا۔ جنہیں سرفراز کرنا چاھا، اُنہیں سرفراز
کیا اَور جنہیں ذلیل کرنا چاھا، اُنہیں ذلیل کیا۔
20 لیکن جَب اُس کے دِل میں غُرور آیا اَور اُس کا دِل غُرور سے
سخت ہو گیا، تَب اُسے تختِ شاھی سے معزول کر دیا گیا اَور اُس کی
جاہ و حشمت چھین لی گئی۔

21 اَور اُسے لوگوں کے درمیان سے نکال دیا گیا اَور اُسے حَیوان کا
دِل دیا گیا۔ وہ گورخروں کی صحبت میں رہا اَور بَیلوں کی مانند گھاس
کھاتا رہا اَور اُس کا جِسم آسمان کی شبنم سے بھیگتا رہا جَب تک کہ
اُس نے اقرار کر لیا کہ خُداتعالیٰ اِنسان کی مملکتوں پر حُکمرانی کرتا ہے
اَور وہ جسے چاہتا ہے اُسے اُس پر قائِم کرتا ہے۔
22 ”لیکن اَے بیلشضرؔ آپ جو نبوکدنضرؔ کے بیٹے ہیں، یہ سَب جانتے
ہُوئے بھی خُود کو حلیم نہیں کیا۔
23 بَلکہ آپ نے آسمان کے خُداوؔند کے خِلاف اَپنا سربُلند کیا۔ آپ
نے اُس کی بیت المُقدّس کے برتن منگوائے اَور اُن میں آپ نے اَپنے
اُمرا، اَپنی بیویوں اَور داشتاؤں کے ساتھ مَے نوشی کی۔ آپ نے چاندی
اَور سونے، کانسے، لوہے، لکڑی اَور پتّھر کے معبُودوں کی تمجید کی جو
نہ دیکھتے، نہ سُنتے اَور نہ سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن آپ نے اُس خُدا کی
تمجید نہ کی جِس کے ہاتھوں میں آپ کی زندگی اَور آپ کی تمام راہیں
ہیں۔
24 اِس لئے خُداتعالیٰ نے وہ ہاتھ بھیجا جِس نے وہ تحریر لکھی۔
25 ”اَور وہ نوشتہ یہ ہے،
مِنے، مِنے، تقیل و فرسین،
26 ”اِن الفاظ کا معنی یہ ہے:
”مِنے: خُدا نے آپ کے حکومت کے دِن گِن کر اُن کا خاتِمہ کر
دیا۔
27 ”تقیل یعنی آپ ترازو میں تَولے گئے اَور وزن میں کم نکلے۔
28 ”فرسین یعنی آپ کی بادشاہت منقسم ہُوئی اَور مادیوںؔ اَور فارسیوں
کو دے دی گئی۔“

29 تَب بیلشضرؔ کے حُکم کے مُطابق دانی ایل کو اَرغوانی لباس سے
مُلبّس کیا گیا، اُس کے گلے میں سونے کی مالا پہنائی گئی اَور اُس کے
بادشاھت میں تیسرے اعلیٰ حاکم ھونے کا اعلان کیا گیا۔
30 ٹھیک اُسی رات کَسدیوں کا بادشاہ بیلشضرؔ قتل کیا گیا۔
31 اَور مادی داریاویشؔ نے باسٹھ سال کی عمر میں حُکومت کی
باگ ڈور سنبھالی۔

6

دانی ایل شیروں کی ماند میں

1 بادشاہ داریاویشؔ نے اَپنی خُوشی سے ایک سَو بیس ناظِم مُقرّر
کئے جو اُس کی ساری مملکت میں حکومت کرتے تھے۔
2 اَور اُن کے اُوپر تین وزیر بھی مُقرّر کئے جِن میں سے ایک دانی ایل
تھا۔ اَور ناظِموں کو تینوں وزیر کے ماتحت کر دیا گیا تا کہ بادشاہ کو
کوئی نُقصان نہ اُٹھانا پڑے۔
3 چونکہ دانی ایل میں ایک فاضل رُوح تھی اِس لئے وہ اُن وزیروں
اَور ناظِموں پر اِس قدر سبقت لے گیا کہ بادشاہ نے اُسے ساری مملکت
پر مُختار ٹھہرانے کا اِرادہ کیا۔
4 اِس پر وُزراء اَور ناظِم، دانی ایل کے خِلاف حُکومت کی کارکردگی
میں خامیاں ڈھونڈنے لگے لیکن وہ اُس میں کامیاب نہ ھُوئے۔ اُنھُوں
نے اُس میں کوئی بُرائی نہ پائی کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اَپنے چال چلن
میں لاپروا نہ تھا۔

5 بلآخر اُن لوگوں نے کہا، ”ہم اِس شخص دانی ایل کے خِلاف
کبھی کوئی قُصُور نہ پا سکیں گے جَب تک کہ اُس کا تعلّق اُس کے
خُدا کی شَریعت سے نہ ہو۔“
6 چنانچہ وزیر اَور ناظِم مِل کر بادشاہ کے پاس گئے اَور کہنے لگے:
”اَے بادشاہ دارِیاویشؔ، آپ اَبد تک زندہ رہیں،
7 شاہی وُزراء، حاکم، ناظِم، مُشیر اَور سردار سَب اِس بات پر مُتّفِق
رائے رکھتے ہیں کہ بادشاہ ایک فرمان جاری کرے اَور یہ حُکم دے
کہ اگلے تیس دِنوں میں جو کوئی اَے بادشاہ، آپ کے سِوا کسی اَور
معبُود یا اِنسان سے کوئی درخواست کرے، اُسے شیروں کی ماند میں
پھینک دیا جائے۔
8 اَب اَے بادشاہ یہ حکم جاری کریں اَور اُس نوشتہ پر دستخط کریں
تا کہ مادیوں اَور فارسیوں کے آئین کے مُطابق جو لاتبدیل ہوتے ہیں،
اُسے بھی بدلا نہ جائے۔“
9 چنانچہ دارِیاویشؔ بادشاہ نے یہ حُکم تحریر کروایا۔
10 جَب دانی ایل کو پتہ لگا کہ حُکم جاری ہو چُکاھے تو وہ اَپنے
گھر گیا اَور اُوپر کے کمرہ میں چلا گیا جِس کی کھڑکیاں یروشلیمؔ کی
جانِب کھُلتی تھیں۔ وہ دِن میں تین مرتبہ حسبِ معمول اَپنے گھُٹنے ٹیک
کر دعا کرتا اَور اَپنے خُدا کی شُکر گزاری کرتا تھا۔
11 تَب یہ لوگ جمع ہوکر گئے اَور دانی ایل کو دعا کرتے اَور اَپنے
خُدا سے مدد طلب کرتے ہُوئے پایا۔
12 تَب وہ بادشاہ کے پاس گئے اَور اُس سے اُس کے شاہی حُکم کے

متعلّق یُوں ذِکر کیا: ”اَے بادشاہ کیا آپ نے یہ حُکم جاری نہیں کیا کہ اگلے تیس دِنوں میں اگر کوئی شخص آپ کے سِوا کسی اَور معبُود یا اِنسان سے دعا مانگے تو اُسے شیروں کی ماند میں پھینکا جائے؟“
بادشاہ نے جَواب دیا، ”مادیؔ اَور فارسی قوانین کے ماتحت جو لاتبدیل ھیں یہ حُکم جاری کیا گیا ھے۔“

13 تَب اُنہُوں نے بادشاہ سے کہا، ”اَے بادشاہ، یہ دانی ایل جو یہُوداہؔ سے جَلاوطن ھوکر آئے ھُوئے لوگوں میں سے ھے وہ آپ کی اَور آپ کے اُس تحریری حُکم کے متعلّق پروا نہیں کرتا۔ وہ اَب تک دِن میں تین بار دعا کرتا ھے۔“
14 بادشاہ نے جَب یہ سُنا تو وہ بےحد رنجیدہ ھُوا؛ اَور دانی ایل کو بچانا چاھتا تھا اَور دِن ڈھلنے تک اُسے بچانے کی ھر ممکن کوشش کرتا رہا۔
15 تَب وہ لوگ جمع ھوکر دارياویشؔ بادشاہ کے پاس گئے اَور اُس سے کہنے لگے، ”اَے بادشاہ، آپ کو یاد ھوگا کہ، مادیؔ اَور فارسی قانُون کے مُطابق بادشاہ کا جاری کیا ھُوا حُکم یا فرمان بدلا نہیں جا سَکتا۔“
16 چنانچہ بادشاہ نے حُکم دیا اَور وہ دانی ایل کو لے آئے اَور اُسے شیروں کی ماند میں پھینک دیا۔ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا، ”تمہارا خُدا جِس کی تُم ھمیشہ عبادت کرتے ھو، وُھی تُمھیں بچائے!“
17 اَور ایک پتّھر لاکر ماند کے مُنہ پر رکھ دیا گیا اَور بادشاہ نے اَپنی اَور اَپنے اُمرا کی انگُوٹھیوں سے اُس پر مُہر لگا دی تا کہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تھی اُسے کوئی تبدیلی نہ کرے۔

18 تَب بادشاہ اَپنے محل میں لَوٹ آیا اَور اُس نے بغیر کچھ کھائے
اَور بنا کسی موسیقی ساز کے رات گزاری لیکن اُسے ساری رات نیند
نہیں آئی۔

19 پَو پھٹتے ھی صُبح بادشاہ اُٹھ گیا اَور جلدی سے شیروں کی ماند کی
طرف گیا۔

20 جَب بادشاہ ماند کے نزدیک پہُنچا تو اُس نے نہایت درد بھری
آواز میں دانی ایل کو پُکارا، ”اَے دانی ایل، زندہ خُدا کے بندے، کیا
تمھارا خُدا جِس کی تُم ھمیشه عبادت کرتے ھو وہ تُمھیں شیروں سے بچا
سَکا؟“

21 دانی ایل نے جَواب دیا، ”اَے بادشاہ، آپ اَبد تک زندہ رھیں،
22 میرے خُدا نے اَپنے فرشتہ کو بھیجا جِس نے شیروں کے مُنه
بند کر دئیے۔ اَور اُنہُوں نے مُجھے کوئی ضرر نہیں پہنچایا کیونکه مَیں
اُس کی نگاہ میں بے قُصُور ٹھہرا تھا۔ اَور اَے بادشاہ نه مَیں نے آپ
کے حُضُور میں کبھی کوئی خطا کی۔“

23 چنانچه بادشاہ بےحد مسرُور ھُوا اَور حُکم دیا که دانی ایل کو
ماند سے نکالا جائے۔ اَور جَب دانی ایل ماند سے نکالا گیا تَب اُس کے
جِسم پر کوئی زخم نه پایا گیا کیونکه اُس نے خُدا پر توکّل کیا تھا۔

24 تَب بادشاہ کے حُکم کے مُطابق جِن لوگوں نے دانی ایل کی چُغلی
کی تھی اُنہیں لایا گیا اَور اُنہیں اُن کی بیویوں اَور بچّوں سمیت شیروں کی
ماند میں پھینک دیا گیا اَور اِس سے قبل که وہ ماند کی تہه کے فرش
تک پہُنچتے شیروں نے اُن پر جھپٹّا مارا اَور اُن کی ھڈّیوں تک کو چبا
ڈالا۔

25 تَب دارِیاوِیشؔ بادشاہ نے مُلک بھر میں تمام لوگوں، قوموں اَور
مُختلف زبانیں بولنے والے لوگوں کو خط لِکھّا:
”تمھارا اِقبال بُلند ہو!
26 ”میں یہ حُکم دیتا ہُوں کہ میری مملکت کے ہر حِصّہ میں،
لوگ دانی ایل کے خُدا کا خوف مانیں اَور اُس کا اِحترام کریں۔

”کیونکہ وُہی زندہ خُدا ہے
اَور وہ اَبد تک قائِم ہے۔
اُس کی بادشاہی تباہ نہیں ہوگی،
اَور اُس کی مملکت کبھی ختم نہیں ہوگی۔
27 وُہی چُھڑاتا اَور بچاتا ہے؛
اَور وُہی آسمان اَور زمین پر
نِشانات اَور عجائبات کر دِکھاتا ہے۔
اُسی خُدا نے دانی ایل کو
شیروں کی طاقت سے چُھڑایا ہے۔“

28 اِس طرح دارِیاوِیشؔ مادیؔ اَور خورشؔ فارسی دونوں کے دَورِ
حُکومت میں دانی ایل کامیابی پاتا گیا۔

7

دانی ایل کا چار حَیوانوں کا خواب

1 شاہِ بابیل، بیلشضرؔ کے پہلے سال میں دانی ایل نے پلنگ پر لیٹے
ہُوئے ایک خواب دیکھا اَور کئی رُویتیں اُس کے دماغ میں آئیں۔ اَور
اُس نے اَپنے خواب کا خُلاصہ مُکمّل طور پر بَیان کیا ہے۔

2 دانی ایل نے بَیان کیا: ”مَیں نے رات کو رُویا دیکھی کہ میری
آنکھوں کے سامنے آسمان کی چار ہَوائیں زور سے چلیں جِس سے بڑے
سمُندر میں طُوفان اُٹھا۔
3 اَور سمُندر میں سے چار بڑے حَیوان نکلے جو ایک دُوسرے سے
مُختلف تھے۔
4 ”پہلا حَیوان شیرببر کی مانند تھا اَور اُس کو عُقاب کے مانند پَر
تھے۔ میں دیکھتا رہا یہاں تک کہ اُس کے پَر نوچ ڈالے گئے اَور اُسے
زمین پر سے اُٹھایا گیا تاکہ وہ اِنسان کی طرح دو پاؤں پر کھڑا ہو جائے
اَور اُسے اِنسان کا دِل دیا گیا۔
5 ”اَور میرے سامنے دُوسرا حَیوان تھا جو ریچھ کی مانند نظر آتا تھا۔
اَور ایک بازو کے بَل اُٹھا ہُوا تھا، اَور اُس کے مُنہ میں اُس کے دانتوں
کے درمیان تین پسلیاں تھیں۔ اُس سے کہا گیا، ’اُٹھ اَور سیر ہوکر بہت
سے لوگوں کا گوشت کھالے!‘
6 ”اُس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ میرے سامنے ایک تیسرا حَیوان
ہے جو تیندوے کی مانند نظر آتا ہے۔ اُس کی پیٹھ پر پرندہ کی مانند
چار پر ہیں؛ اَور اِس حَیوان کے چار سَر ہیں اَور اُسے حُکومت کا اِختیار
دیا گیا۔
7 ”اُس کے بعد مَیں نے اَپنی رات کی رُویا میں دیکھا کہ میرے
سامنے ایک چوتھا حَیوان ہے جو نہایت ہیبت ناک اَور خوفناک اَور
بہت ہی زورآور ہے۔ اُس کے بڑے بڑے لوہے کے دانت تھے۔ وہ
اَپنے شِکار کو چباتا اَور نگل جاتا تھا اَورجو کچھ بچ جاتا تھا اُسے پاؤں
تلے روند ڈالتا تھا۔ وہ پہلے تمام حَیوانوں سے مُختلف تھا اَور اِس کے دس
سینگ تھے۔

8 ”میں ابھی اُن سینگوں کے متعلّق سوچ ھی رھاتھا تبھی مَیں نے
دیکھا کہ اُن سینگوں کے درمیان ایک اَور چھوٹا سینگ تھا اَور اِس
سینگ کے نکلنے سے اَور اُس کے بَل سے وھاں پہلے کے تین سینگ
اَپنے جڑ سے اُکھاڑ دئیے گئے۔ پھر مَیں نے دیکھا کہ اِس سینگ میں
اِنسانوں کی مانند آنکھیں تھیں اَور ایک مُنہ بھی تھا جو تکبُّر کی باتیں کر
رھاتھا۔
9 ”میرے دیکھتے دیکھتے،
”تخت لگائے گئے،
اَور قدیمُ الاّیام تخت نشین ھُوا۔
اُس کا لباس برف کی مانند سفید تھا؛
اَور اُس کے سَر کے بال اُون کی مانند سفید تھے۔
اُس کے تخت آگ کے شُعلے کی مانند تھے،
اَور تخت کے پہیّے آگ سے دھک رھے تھے۔
10 اَور اُس کے سامنے سے،
ایک آگ کا دریا نکل کر بہہ رھاتھا۔
ھزاروں فرشتہ* اُس کی خدمت میں مصروف تھے؛
اَور لاکھوں فرشتہ اُس کی خدمت میں رُوبرو کھڑے تھے۔
اَور عدالت شروع ھو گئی تھی؛
اَور کِتابیں کھُلی ھوئی تھیں۔
11 ”وہ سینگ تکبُّر سے بھری باتیں کر رھاتھا اِس لِئے میں عدالت کی
طرف لگاتار دیکھ رھاتھا۔ میں تَب تک دیکھتا رھا جَب تک کہ اُس

* 7:10 فرشتہ یا لوگ

حَیوان کا قتل کرکے اُس کے بَدن کو ھلاک کرکے شُعلہ زن آگ میں
پھینک نہ دیا گیا۔
12)دُوسرے حَیوانوں کے اِختیارات چھین لِئے گئے لیکن اُنہیں کچھ
عرصہ کے لِئے زندہ رھنے دیا گیا۔(
13 ”رات کو مَیں نے اَپنی رُویا میں دیکھا کہ ایک شخص اِبن آدمؔ
کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آ رھاتھا۔ وہ قدیمُ الایّام کے پاس
آیا اَور وہ اُسے قدیمُ الایّام کے نزدیک لائے۔
14 اِبن آدمؔ کو اِختیار، جلال اَور اعلیٰ اقتدار بخشا گیا تا کہ سَب لوگ،
سَب اُمّتیں اَور ھر زبان بولنے والے اُس کے تابع ھوکر اُس کی عبادت
کریں؛ اُس کی سلطنت اَبدی ھے جو کبھی ختم نہ ھوگی۔ اَور اُس کی
بادشاھی لازوال ھوگی۔

خواب کی تعبیر

15 ”میں دانی ایل اَپنے رُوح میں ملُول ھُوا اَور اُن رُویتوں نے میرے
دماغ میں کھلبلی مچا دی۔
16 تَب جو لوگ خُدا کی حُضُوری میں وھاں کھڑے تھے، میں، اُن
میں سے ایک کے پاس جا کر اُن باتوں کی حقیقت دریافت کی۔
”چنانچہ اُس نے مُجھ سے بات کی اَور اُن تمام باتوں کی تعبیر سمجھائی:
17 ’یہ چار بڑے حَیوان چار بادشاھوں کی سلطنت ھیں جو زمین پر
برپا ھوں گے۔
18 لیکن خُداتعالیٰ کے مُقدّس لوگ بادشاھی پائیں گے جو اَبد تک
اُس کے مالک ھوں گے۔ ھاں، ابدُالآباد تک۔‘

19 ”تَب میں اُس چوتھے حَیوان کا صحیح مطلب بھی جاننا چاھتا تھا
جو دُوسرے تمام حَیوانوں سے مُختلف اَور نہایت ھیبت ناک تھا، جِس
کے دانت لوھے کے اَور ناخن کانسے کے تھے۔ وہ حَیوان جو اَپنے شِکار
کو چبا کر نگل جاتا تھا اَورجو کچھ بچ جاتا تھا اُسے پاؤں سے روند ڈالتا
تھا۔
20 میں اُس کے سَر پر کے دس سینگوں کے متعلّق بھی جاننا چاھتا
تھا اَور اُس دُوسرے سینگ کے متعلّق جِس کے سامنے پہلے تین سینگ
گِر گئے تھے۔ اُس سینگ کے متعلّق جو دُوسرے سینگوں سے زِیادہ
رُعب دار تھا اَور جِس کی آنکھیں تھیں اَور مُنہ بھی جو شیخی باز تھا۔
21 میرے دیکھتے دیکھتے یہ سینگ مُقدّسوں سے جنگ کر رھاتھا اَور
اُنہیں تَب تک شِکست دیتا رھا۔
22 جَب تک کہ اُس قدیمُ الایّام نے آ کر خُداتعالیٰ کے مُقدّسوں کے
حق میں فیصلہ نہ کیا اَور وہ وقت آ گیا جَب مُقدّس لوگ آسمانی بادشاھی
کے مالک بَن گئے۔

23 ”اُس نے مُجھے یُوں سمجھایا: ’وہ چوتھا حَیوان چوتھی سلطنت ھے
جو زمین پر برپا ھوگی۔ وہ دُوسری تمام سلطنتوں سے مُختلف ھوگی اَور
ساری زمین کو کھا جائے گی اَور اُسے روند کر چور چور کر دے
گی۔
24 وہ دس سینگ دس بادشاہ ھیں جو اُس سلطنت میں سے برپا
ھوں گے۔ اُن کے بعد ایک اَور بادشاہ برپا ھوگا جو پہلے بادشاھوں سے
مُختلف ھوگا جو تین بادشاھوں کو زیر کرے گا۔
25 وہ خُداتعالیٰ کے خِلاف باتیں کرے گا اَور اُس کے مُقدّسوں پر

ظُلم ڈھائے گا اَور مُقرّرہ اوقات اَور شَریعت کو بدلنے کی کوشش
کرے گا۔ مُقدّسین ساڑھے تین سال تک یعنی ایک سال، دو سال اَور
چھ ماہ کے لئے اُس کے حوالہ کر دیئے جائیں گے۔
26 ” ’لیکن تَب عدالت قائِم ہوگی اَور اُس بادشاہ کی ساری قُوّت
چھین لی جائے گی اَور اُسے ہمیشہ کے لِئے نِیست و نابود کر دیا جائے
گا۔
27 تَب سارے آسمان کے نیچے تمام مُلکوں کی سلطنت، قُدرت اَور
عظمت اُن مُقدّسوں کے حوالہ کی جائے گی جو خُداتعالیٰ کے لوگ
ہیں۔ اُس کی بادشاہی اَبدی بادشاہی ہوگی اَور تمام حُکمران اُن کی
عبادت اَور اِطاعت کریں گے۔‘
28 ”یہاں پر یہ اَمر ختم ہُوا۔ میں دانی ایل، اَپنے خیالات سے بےحد
پریشان ہُوا اَور میرا چہرہ پھیکا پڑ گیا لیکن مَیں نے یہ بات دِل ہی میں
رکھی۔“

8

مینڈھے اَور بکرے کا رُویا جو دانی ایل نے دیکھا

1 بیلطشضرؔ بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں، مُجھ دانی ایل
کو ایک رُویا نظر آیا یعنی میرے پہلے رُویا دیکھنے کے بعد ایک اَور
رُویا دیکھی۔
2 مَیں نے اَپنی رُویا میں اَپنے آپ کو صُوبہ عیلامؔ کے شُوشنؔ کے
قلعہ میں دیکھا اَور رُویا میں، مَیں اُولاؔئی نہر کے پاس تھا۔

3 مَیں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اَور اَپنے سامنے دو سینگ والا ایک
مینڈھا دیکھا جو نہر کے کنارے کھڑا تھا اَور اُس کے سینگ لمبے تھے۔
اُن میں سے ایک سینگ دُوسرے سے لمبا تھا لیکن وہ بعد میں نِکلا تھا۔
4 مَیں نے دیکھا کہ وہ مینڈھا مغرب، شمال اَور جُنوب کی طرف
سینگ مار رہاتھا اَور کوئی جانور اُس کے سامنے کھڑا نہ رہ سَکتا تھا
اَور نہ کوئی اُس کی طاقت سے کسی کو بچا سَکتا تھا۔ وہ جیسا چاہتا
تھا، کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔

5 جَب مَیں اُس پر غور کر ھی رہاتھا کہ ایک بکرا جِس کی آنکھوں
کے درمیان ایک نُمایاں سینگ تھا، مغرب کی جانِب سے نکل کر بغیر
زمین کو چھُوئے تمام رُوئے زمین کو عبور کرتے ہُوئے آیا۔
6 وہ دو سینگوں والے مینڈھے کی طرف آیا جسے مَیں نے نہر کے
کنارے کھڑا دیکھا تھا اَور شدید غُصّہ میں اُس پر لپکا۔
7 مَیں نے اُسے مینڈھے پر نہایت غُصّہ میں حملہ کرتے ہُوئے دیکھا
اُس نے اُسے مارا اَور اُس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے۔ مینڈھے میں
اِتنی طاقت ھی نہیں تھی کہ وہ اُس بکرے سے مُقابلہ کرے۔ بکرے
نے اُسے زمین پر پٹک دیا اَور اُسے روند ڈالا اَور کوئی اُس مینڈھے
کو اُس کی گرفت سے چھُڑا نہ سَکا۔
8 بکرا بہت طاقتور ہو گیا لیکن جَب اُس کی عظمت اِنتہا کو پہُنچی
تو اُس کا بڑا سینگ توڑ دیا گیا اَور اُس کی جگہ چار نُمایاں سینگ نکل
آئے جو آسمان کی چاروں سمتوں کی جانِب بڑھنے لگے۔

9 پھر اُن میں سے ایک سینگ اَور نکل آیا جو شروع میں تو چھوٹا
تھا لیکن جُنوب کی جانِب اَور مشرق کی جانِب اَور ایک خُوبصورت

مُلک کی طرف پُوری طاقت سے بڑھتا گیا۔
10 وہ اِس قدر بڑھا کہ اجرامِ فلکی تک پہُنچ گیا اَور اُس نے اُن میں
سے چند سِتاروں کو زمین پر پھینک دیا اَور اُنہیں روند ڈالا۔
11 اُس نے اَپنے آپ کو عظمت میں یَاھوِہ کے آسمانی فَوج کے سپہ
سالار کی مانند بلُند کیا، اَور اُس نے یَاھوِہ کو نذر کی جانے والی
روزانہ کی قُربانی کو بند کر دیا اَور اُس کے پاک مَقدِس کو گرا دیا۔
12 اَور لوگوں کی خطاکاری کی باعث یَاھوِہ کے لوگ* اَور دائمی
قُربانی سمیت اُس کے حوالہ کر دیئے گئے۔ وہ ہر قدم پر کامیاب ہوتا
گیا اَور صداقت کو مٹّی میں مِلا دیا گیا۔

13 تَب مَیں نے ایک قُدُّوس فرشتہ کو کچھ کلام کرتے ہُوئے سُنا،
”پھر دُوسرے فرشتہ نے اُس سے پُوچھا جو کلام کر رہاتھا، رُویا میں
بَیان کئے گئے روزانہ کی قُربانی، خطاکاری کی باعث ہونے والی تباہی
اَور پاک مَقدِس اَور یَاھوِہ کے لوگوں کی پامالی کے پُورا ہونے میں اَور
کتنا وقت لگےگا؟“
14 اُس نے مُجھ سے کہا، اِسے پُورا ہونے میں دو ہزار تین سَو صُبح
اَور شام لگیں گے، ”اِس کے بعد ہی پاک مَقدِس کی دوبارہ تقدیس
ہوگی۔“

رُویا کی تعبیر

* **8:12** یَاھوِہ کے لوگ لشکر

15 جَب مَیں، دانی ایل، یہ رُویا دیکھ رہاتھا اَور اُسے سمجھنے کی
کوشش کر رہاتھا، تبھی میرے سامنے ایک اِنسان کی شکل نمُودار
ہُوئی۔
16 اَور مَیں نے اُولاؔئی نہر میں سے آتی ہُوئی ایک آدمی کی بُلند آواز
سُنی، ”اَے گیبریلؔ، اُس شخص کو اُس رُویا کا مطلب سمجھا۔“
17 جَیسے ہی وہ اُس جگہ کے نزدیک آیا جہاں میں کھڑا تھا میں
ڈر گیا اَور مُنہ کے بَل گِرپڑا۔ اُس نے مُجھ سے کہا، اَے آدمؔ زاد، ”یہ
سمجھ لے کہ یہ رُویا آخِری دِنوں کے متعلّق ہے۔“
18 جَب وہ مُجھ سے بات کر رہاتھا تَب میں گہری نیند میں تھا اَور
میرا چہرہ زمین پر تھا۔ تَب اُس نے مُجھے اُٹھایا اَور مُجھے اَپنے پاؤں پر
کھڑا کیا۔
19 اُس نے کہا: ”قہر بھڑکنے کے آخِری دِنوں میں جو کچھ ہوگا
وہ میں تُمھیں بتاتا ہُوں کیونکہ یہ رُویا آخِری زمانہ کے مُقرّرہ وقت کے
متعلّق ہے۔
20 دو سینگ والا مینڈھا جو آپ نے دیکھا وہ مِدائی اَور فارسؔ کے
بادشاہوں کی نُمائندگی کرتا ہے۔
21 اَور وہ جھبرا بکرا یُونانؔ کا بادشاہ ہے اَور اُس کی آنکھوں کے
درمیان کا بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے۔
22 وہ چار سینگ جو ٹوٹے ہُوئے سینگ کی جگہ نکل آئے اُن چار
سلطنتوں کی نُمائندگی کرتے ہیں جو اُس کی قوموں میں سے برپا ہوں
گی لیکن اُن کی اقتداری قُوّت اُس پہلے کی سِی نہ ہوگی۔
23 ”اَور اُن کی سلطنت کے آخِری دِنوں میں جَب خطاکار لوگ
اِنتہائی بدکاری پر اُتر آئیں گے تَب ایک سخت اَور بےرحم بادشاہ برپا

ہوگا۔
24 وہ نہایت ھی زورآور ہوگا لیکن اَپنی قُوّت سے نہیں۔ وہ حیرت
اَنگیز تباھی مچائے گا اَور وہ ھر کام میں کامیاب ہوگا اَور وہ زور آوروں
اَور مُقدّس لوگوں کو ھلاک کر دے گا۔
25 وہ فریب کا سبب بنے گا، کامیاب ھونے کے لئے مکّاری کا
اِستعمال کرے گا اَور خُوب کامیاب بھی ہوگا اَور اَپنے آپ کو افضل
سمجھے گا۔ جَب لوگ اَپنے آپ کو محفوظ محسُوس کرتے ھوں گے
تَب وہ بہتوں کو مار ڈالے گا اَور شہزادوں کے شہزادے کے خِلاف
کھڑا ہوگا۔ تو بھی وہ ھلاک ھو جائے گا لیکن کسی اِنسانی قُوّت سے
نہیں۔
26 ”صُبح اَور شام کے متعلّق جو رُویا تُمھیں دِکھائی گئی وہ سچ ھے
لیکن اُس رُویا کو تُم مُہر لگا کر پوشیدہ رکھو کیونکہ یہ مُستقبِل بعید
سے تعلّق رکھتی ھے۔“
27 میں دانی ایل تھک گیا اَور کیٔ دِنوں تک عَلیل پڑا رھا۔ پھر مَیں
اُٹھا اَور بادشاہ کے کاروبار میں مصروف ھُوا۔ لیکن مَیں اُس رُویا سے
بہت سہم گیا تھا کیونکہ وہ سمجھ سے بالاتر تھی۔

9

دانی ایل کی دعا

1 دارياويشؔ بِن احسویروسؔ جو مادیوںؔ کی نَسل سے تھا اَور کَسدیوں
کے مُلک پر بادشاہ مُقرّر ھُوا تھا، اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں،

2 داریاویشؔ کی سلطنت کے پہلے سال میں، مُجھ دانی ایل نے نوشتوں
سے یہ جان لیا تھا کہ یَاھوِہ نے یرمیاہؔ نبی پر نازل کِئے ہُوئے کلام کے
مُطابق یروشلیمؔ کی ویرانی سترّ سال تک قائِم رہے گی۔
3 چنانچہ میں خُداوؔند خُدا کی طرف رُجُوع ہُوا اَور مَیں نے دعا اَور
مناجات سے روزہ رکھ کر ٹاٹ اوڑھ کر اَور راکھ پر بیٹھ کر اُس سے
استدعا کی۔

4 مَیں نے یَاھوِہ اَپنے خُدا سے دعا کی اَور اقرار کیا:

”اَے خُداوؔند، عظیم و مُہیب خُدا، جو لوگ آپ سے مَحَبّت رکھتے
اَور آپ کے فرمانبردار بندے ہیں، آپ اُن کے ساتھ اَپنا مَحَبّت کا
عہد قائِم رکھتے ہیں۔
5 ہم نے گُناہ کیا اَور غلط کام کِئے۔ ہم نے بدکاری اَور بغاوت
کی ہے۔ ہم نے آپ کے آئین اَور اَحکام سے مُنہ موڑ لیا ہے۔
6 ہم نے آپ کے خادِموں نبیوں کی بات نہ سُنی جنہوں نے آپ
کے نام سے ہمارے بادشاہوں، ہمارے شہزادے، ہمارے آباؤاَجداد
اَور مُلک کے تمام لوگوں سے کلام کیا تھا۔
7 ”اَے خُداوؔند آپ صادق ہے لیکن آج کے دِن ہم پشیمان ہیں۔
یعنی بنی یہُوداہؔ، یروشلیمؔ کے باشِندے اَور سبھی اِسرائیلی جو نزدیک
ہیں اَور دُور ہیں، ہماری بےوفائی کے باعث آپ نے ہمیں اُن تمام
ممالک میں مُنتشر کر دیا ہے۔
8 اَے یَاھوِہ، ہم اَور ہمارے بادشاہ، ہمارے شہزادے اَور
ہمارے آباؤاَجداد کافی شرمسار ہیں کیونکہ ہم نے آپ کے خِلاف

گُناہ کیا ہے۔
9 خُداوؔند، ھمارا خُدا رحیم و غفور ہے حالانکہ ہم نے اُن کے
خِلاف بغاوت کی ہے۔
10 ہم نے یَاھوِہ ھمارے خُدا کے اَحکام کو نہ مانا، اَور نہ ھی
اُن قوانین پر عَمل کیا جنھیں اُس نے ھمیں اَپنے خادِم نبیوں کی مَعرفت
عطا فرمائی تھی۔
11 سارے بنی اِسرائیل آپ کی شَریعت سے منحرف ھو گئے اَور
آپ کی اِطاعت سے مُنہ موڑ لیا۔
”چنانچہ لعنتیں اَور خُداوؔند کے خادِم مَوشہ کے آئین میں قَسم کھا
کے درج کی ھُوئی آفتیں ھم پر نازل کر دی گئیں کیونکہ ھم نے
آپ کے خِلاف گُناہ کیا۔
12 چنانچہ جو کچھ ھمارے خِلاف اَور ھمارے حاکموں کے
خِلاف کہا گیا تھا اُسے آپ نے ھم پر بڑی آفت بھیج کر پُورا کر
دیا کیونکہ جَیسا یروشلیمؔ کے ساتھ کیا گیا وَیسا اَب تک سارے آسمان
کے نیچے کہیں بھی نہیں کیا گیا ہے۔
13 جَیسا کہ مَوشہ کی آئین میں مرقوم ہے، یہ ساری آفت ھم پر آ
پڑی۔ پھر بھی ھم نے نہ تو یَاھوِہ ھمارے خُدا کا فضل حاصل کرنے
کی کوشش کی اَور نہ ھی اَپنے گُناھوں کو ترک کرکے آپ کی سچّائی
پر غور کیا۔
14 یَاھوِہ نے ھم پر یہ آفت نازل کرنے میں پس و پیش نہ کی
کیونکہ یَاھوِہ ھمارا خُدا جو کچھ کرتا ہے وہ راستبازی سے ھی کرتا

ھے۔ پھر بھی ھم نے اُس کی اِطاعت نہ کی۔
15 ”اَب اَے خُداوؔند ھمارے خُدا جِس نے اَپنے لوگوں کو اَپنے
قوی ھاتھ کی قُوّت سے مِصر سے باھر نکال لایا اَور اَپنا اَیسا بڑا نام
کمایا جو آج تک مشہُور ھے۔ لیکن ھم نے گُناہ کیا اَور ھم خطاکار
ھیں۔
16 اَے خُداوؔند اَپنے راستبازی کے تمام کاموں کے مُطابق، اَپنے
شہر اَور اَپنے مُقدّس پہاڑ یروشلیمؔ پر سے اَپنا غُصّہ اَور اَپنا قہر ھٹا لے۔
ھمارے گُناہ اَور ھمارے آباؤاَجداد کی بداعمالیوں کے باعث یروشلیمؔ اَور
آپ کے لوگوں کی ھمارے اِردگرد کے لوگوں سے تحقیر ھو رھی ھے۔
17 ”اَب اَے خُدا اَپنے خادِم کی دعائیں اَور اِلتجا قبُول فرما۔ اَے
خُداوؔند اَپنی ھی خاطِر اَپنے ویران پاک مَقدِس پر نظرِ عنایت فرما۔
18 اَے ھمارے خُدا کان لگا کر سُنیں، اَور اَپنی آنکھیں کھول کر
اُس شہر کی ویرانی کو دیکھیں جو آپ کے نام سے جانا جاتا ھے۔ ھم
آپ سے اِس لئے اِلتجا نہیں کر رھے ھیں کہ ھم راستباز ھیں بَلکہ اِس
لئے کہ آپ نہایت رحیم ھیں۔
19 اَے خُداوؔند سُنیں، اَے خُداوؔند مُعاف کر دیں، اَے خُداوؔند
غور سے سُنیں اَور کچھ کریں! اَے میرے خُدا، اَپنی خاطِر اَب اَور تاخیر
نہ کریں، کیونکہ آپ کا شہر اَور آپ کے لوگ آپ کے نام سے جانے
جاتے ھیں۔“

ستّر ”سات“

20 جَب مَیں اِس قدر فریاد کر رھاتھا اَور اَپنے اَور اَپنی قوم اِسرائیل

کے گُناھوں کا اقرار کر رھاتھا اَور یاھوِہ اَپنے خُدا سے اُس کے مُقدّس
پہاڑ کی خاطِر استدعا کر رھاتھا۔
21 اَور ابھی میں دعا کر ھی رھاتھا کہ وہ شخص گیبریلؔ جسے میں
اُس سے پہلے کی رُویا میں دیکھ چکاتھا تیز پرواز کرکے شام کی قُربانی
کے وقت میرے پاس آیا۔
22 اُس نے مُجھے ھدایات دیں اَور کہا، ”اَے دانی ایل میں اَب اِس
لِئے آیا ھُوں کہ تُمھیں بصیرت اَور دانش بخشوں:
23 جوں ھی تُم نے دعا کرنا شروع کیا تھا تبھی آسمانی حُکم جاری کیا
گیا جو میں تُمھیں بتانے آیا ھُوں کیونکہ تُو خُدا کی نظر میں مُعزّز ھے۔
چنانچہ اُس پیغام پر غور کر اَور رُویا کو سمجھ لے۔
24 ”تمھارے لوگوں اَور مُقدّس شہر کے لِئے سترّ سات* مُقرّر کئے
گِئے ھیں کہ اُن کی سرکشی کا خاتِمہ ھو جائے اَور اُن کے گُناھوں کا
اِختتام ھو جائے اَور اُن کے خطاؤں کا کفّارہ دیا جائے، اَور اَبدی
راستبازی قائِم ھو، رُویا اَور نبیوں کی نبُوّت کی باتوں پر مُہر ھو اَور پاک
ترین مقام کا پھر سے مَسح کیا جائے۔
25 ”پس تُم جان لو اَور سمجھ لو کہ یروشلیمؔ کی بحالی اَور دوبارہ تعمیر
کئے جانے کا حُکم صادر ھونے سے لے کر ممسوح بادشاہ کی آمد تک،
’سات‘ ھفتے اَور باسٹھ ھفتے گزر جائیں گے۔ اُسے اُس کے بازاروں اَور
فصیل اَور خندق سمیت تعمیر کیا جائے گا۔ لیکن یہ مُصیبت کے ایّام
میں ھوگا۔

---

* **9:24** سترّ سات یعنی سترّ ھفتے

26 ’سات‘ ہفتے اَور باسٹھ ھفتوں کے بعد ممسوح کو قتل کر دیا جائے
گا اَور اُس وقت شہر اُس کے ھاتھ میں نہیں آئے گا اَور آنے والے
حُکمران کے لوگ شہر اَور پاک مَقدِس کو تباہ کر دیں گے۔ لیکن اُس
ممسوح حُکمران کا اِختتام سیلاب کی مانند جلد ھو جائے گا، جنگ
آخِر تک جاری رھے گی اَور تباھیوں کا فرمان جاری کِیا جا چُکا ھے۔
27 اَور وہ حُکمران ایک ھفته یعنی سات سال کے لِئے بہتوں سے عہد
باندھے گا اَور اُس ھفته کے درمیان وہ قُربانی اَور نذر موقُوف کر دے
گا اَور وہ بیت المُقدّس میں ایک تباہ کرنے والی مکرُوہ شَے کو قائم
کرے گا جو تباھی کا باعث ھوگا۔ یہ تَب تک ھوتا رھے گا جَب تک
کہ مُقرّر وقت کے آخِر میں اُس حُکمران پر یہ تباھی نازل نہ کر دی
جائے۔“

10

دانی ایل کا رُویا میں ایک اِنسان کو دیکھنا

1 شاہِ فارسؔ خورشؔ کی سلطنت کے تیسرے سال میں دانی ایل پر
جسے بیلطشضرؔ بھی پُکارا جاتا تھا ایک بات ظاھر کی گئی اَور وہ بات
سچ اَور بڑی جنگ سے متعلّق تھی۔ اُس پیغام کا مطلب اِس رُویا میں
سمجھایا گیا ھے۔
2 اُن دِنوں میں، میں دانی ایل تین ھفتوں تک ماتم کرتا رھا۔
3 اُن تین ھفتوں کے پُورے ھونے تک، نہ مَیں نے کوئی مرغوب
غِذا کھائی نہ گوشت نہ مَے اَپنے مُنہ میں رکھا اَور نہ اَپنے جِسم پر
خُوشبو والا تیل تک مَلا۔

4 پہلے مہینے کے چوبیسویں دِن جَب مَیں بڑے دریا حِدیکِل* کے
کنارے پر کھڑا تھا،
5 جَب مَیں نے اُوپر نگاہ کی تو اَپنے سامنے ایک شخص کو دیکھا
جو کتّانی لباس پہنے ہُوئے تھا اَور اُس کی کمر پر اوفیِرؔ کا خالص سونے
کا کمربند بندھا ہُوا تھا۔
6 اُس کا جِسم فیروزہ کی مانند، اُس کا چہرہ بجلی کا سا تھا، اُس
کی آنکھیں جلتے ہُوئے چراغوں کی مانند، اُس کے بازو اَور ٹانگیں چمکتے
ہُوئے کانسے کی مانند اَور اُس کی آواز ایک مجمع کی آواز کی مانند
تھی۔
7 صِرف مُجھ، دانی ایل کو ہی یہ رُویا دِکھائی دے رہاتھا؛ میرے
ساتھیوں نے اُسے نہ دیکھا لیکن وہ اِس قدر خوفزدہ ہو گئے کہ بھاگ
کر چھُپ گئے۔
8 چنانچہ میں اکیلا رہ گیا اَور اُس عظیم رُویا کو ٹِکٹِکی باندھ کر
دیکھتا رہا۔ اَور مُجھ میں کچھ طاقت نہ رہی کیونکہ میرا چہرہ مُردہ کی
مانند پیلا پڑ گیا اَور مَیں لاچار ہو گیا۔
9 پھر مَیں نے اُسے باتیں کرتے ہُوئے سُنا اَور جَیسے ہی مَیں نے
اُس کی باتوں پر غور کیا، مُجھ پر گہری نیند طاری ہو گئی اَور مَیں زمین
پر اوندھے مُنہ پڑا رہا۔
10 تَب کسی ہاتھ نے مُجھے چھُوا اَور میرے کانپتے ہُوئے بَدن کو
میرے ہاتھوں اَور گھٹنوں کے بَل کھڑا کر دیا۔
11 اُس نے کہا، ”اَے مُعزّز مَرد، دانی ایل، مَیں جو باتیں تُمھیں

* **10:4** حِدیکِل یعنی دِجلہ ندی

بتانے جا رہا ہُوں، اُنہیں نہایت غور سے سُن اَور اَب سیدھے کھڑے
ہو جاؤ کیونکہ مُجھے اَب تمہارے پاس بھیجا گیا ہے۔“ اَور جَب اُس
نے مُجھ سے یہ کہا، میں کانپتے ہُوئے کھڑا ہو گیا۔

12 تَب اُس نے اَپنا بَیان جاری رکھا، ”اَے دانی ایل، ڈر مت کیونکہ
پہلے ہی دِن سے جَب کہ تُم نے سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے لئے
دِل لگایا اَور اَپنے خُدا کے سامنے اَپنے آپ کو خاکسار بنایا، اُسی دِن
تیری باتیں سُن لی گئیں اَور میں اُس کے جَواب میں یہاں آیا ہُوں۔
13 لیکن فارسؔ کی مملکت کے حُکمران† نے اکّیس دِن تک مُجھے
روکے رکھا۔ تَب میکاایلؔ جو سردار فرشتوں میں سے ایک ہے، میری
مدد کو آیا کیونکہ مُجھے وہاں شاہِ فارسؔ کے پاس روک دیا گیا تھا۔
14 اَب میں تُمہیں یہ سمجھانے آیا ہُوں کہ مُستقبِل میں تمہارے لوگوں
کا کیا حَشر ہوگا کیونکہ یہ رُویا آنے والے زمانہ سے تعلّق رکھتی ہے۔“

15 جَب وہ مُجھ سے یہ کہہ رہاتھا، میں اَپنا سرزمین کی طرف جُھکا
کر خاموش کھڑا رہا۔
16 تَب کسی نے جو اِنسان کی مانند نظر آ رہاتھا، میرے لبوں کو
چھُوا اَور میں مُنہ کھول کر بولنے لگا۔ جو شخص میرے سامنے کھڑا
تھا اُس سے میں نے کہا، ”اَے آقا، اُس رُویا کی وجہ سے میں سخت
تکلیف میں مُبتلا ہُوں اَور میں بہت کمزور ہو گیا ہُوں۔
17 میں آپ کا خادِم اَپنے آقا سے کیسے ہم کلام ہو سَکتا ہے؟
میری قُوّت چلی گئی ہے اَور میں بمشکل سانس لے پا رہا ہُوں۔“

---

† **10:13** حکُمران یعنی فرشتے

18 ایک بار پھر اُس شخص نے جو اِنسان کی مانند نظر آتا تھا، مُجھے
چھُوا اَور مُجھے تقویّت بخشی۔
19 اُس نے کہا، ”اَے مُعزّز مَرد، ڈر مت، تیری سلامتی ہو، اَب
مضبُوط ہو اَور توانا ہو۔“
جَب اُس نے مُجھ سے بات کی تَب مَیں نے توانائی پائی اَور کہا،
”اَے آقا، اَب فرمائیں کیونکہ آپ نے مُجھے توانائی بخشی ہے۔“
20 تَب اُس نے کہا، ”کیا تُم جانتے ہو کہ مَیں تمہارے پاس کس
لئے آیا ہُوں؟ بہت جلد میں لَوٹ کر شہزادے فارسؔ سے جنگ کرنے
والا ہُوں، اَور جَب مَیں چلا جاؤں گا، تو شہزادے یُونانؔ آئے گا؛
21 لیکن پہلے میں تُمہیں بتاؤں گا کہ کِتابِ حق میں کیا لِکھّا ہے۔
)اَور تمہارے شہزادے مِیکاایلؔ کے سِوا اُن کے خِلاف جنگ میں میرا
کوئی مددگار نہیں ہے۔

11

1 اَور بادشاہ دارِیاویشؔ مادیؔ کی سلطنت کے پہلے سال میں، مَیں
ہی اُس کو قائِم کرنے اَور مُحافظت دینے کو کھڑا ہُوا۔

جُنوب اَور شمال کے بادشاہ

2 ”تو اَب مَیں تُمہیں حقیقت بتاتا ہُوں۔ فارسؔ میں ابھی تین اَور بادشاہ
برپا ہوں گے اَور اُس کے بعد پھر چوتھا بادشاہ ہوگا جو دُوسرے تمام
بادشاہوں سے زِیادہ دولتمند ہوگا۔ جَب وہ اَپنی دولت کی بدولت طاقتور
بَن جائے گا تو وہ ہر کسی کو یُونانؔ کی سلطنت کے خِلاف بھڑکائے
گا۔

3 تَب ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا جو اَپنا تسلُّط جمائے گا اَور
جیسا چاہے وہ گا کرے گا۔
4 اَور اُس کے مُسلّط ہونے کے بعد اُس کی حُکومت ٹوٹ جائے
گی اَور چاروں سمتوں میں بٹ کر الگ الگ ہو جائے گی۔ نہ وہ اُس
کی نَسل کو ملے گی نہ اُس کا سا اقتدار باقی رہے گا کیونکہ اُس کی
بادشاہی جڑ سے اُکھاڑ دی جائے گی اَور دُوسروں کو دی جائے گی۔
5 ”جُنوب کا بادشاہ زور پکڑے گا لیکن اُس کا ایک حاکم اُس سے
بھی زِیادہ طاقتور ہوگا اَور وہ اَپنی سلطنت پر بڑے اِختیار سے قابض
رہے گا۔
6 چند سالوں کے بعد وہ دونوں آپَس میں مِل جائیں گے۔ جُنوب کے
بادشاہ کی بیٹی شمال کے بادشاہ کے پاس جائے گی تا کہ رشتہ میں بندھ
جائے اَور اِتّحاد قائِم ہو۔ لیکن وہ اَپنا اقتداری قُوّت قائِم نہ رکھ سکے
گی اَور نہ شمال کا بادشاہ قائِم رہے گا اَور نہ ہی اُس کا اقتدار۔ اُن
دِنوں میں جُنوب کے بادشاہ کی بیٹی اَپنے شاہی ہم رکاب دستہ، اَپنے
باپ اَور اَپنے مددگاروں سمیت ترک کر دی جائے گی۔
7 ”لیکن اُس کے نَسب سے ایک شخص برپا ہوگا جو اُس کی جگہ
لے گا۔ وہ شمال کے بادشاہ کی فَوجوں پر حملہ کرے گا اَور اُس کے
قلعہ میں داخل ہوگا۔ وہ اُن کے خِلاف لڑے گا اَور فتحیاب ہوگا۔
8 وہ اُن کے معبُود کے بُتوں، اُن کی ڈھالی ہُوئی مورتوں اَور اُن کی
چاندی اَور سونے کی قیمتی اَشیا بھی چھین کر مِصر لے جائے گا۔
چند سال تک وہ شمال کے بادشاہ سے دست بردار رہے گا۔
9 تَب شمال کا بادشاہ، جُنوب کے بادشاہ کی مملکت پر حملہ کرے گا

لیکن اَپنے مُلک کو واپس لَوٹے گا۔
10 اُس کے بیٹے جنگ کی تیّاری کریں گے اَور ایک بڑی فَوج جمع
کریں گے جو ایک ناقابلِ مزاحمت سیلاب کی مانند پھیل جائے گا اَور
لڑتے ہُوئے اُس کے قلعہ تک پہُنچ جائے گا۔
11 ”تَب جُنوب کا بادشاہ غُصّہ میں نکل پڑے گا اَور شمال کے بادشاہ
سے لڑے گا جو بڑا لشکر جمع کرے گا لیکن اُس کی شِکست ہوگی۔
12 جَب دُشمن کی بڑی لشکر کو شِکست دی جائے گی، تَب جنُوب
کے بادشاہ کے دِل میں غُرور سما جائے گا اَور وہ لاکھوں لوگوں کو
قتل کرے گا۔ پھر بھی وہ لمبے عرصہ تک فتحیاب نہ رہے گا۔
13 کیونکہ شمال کا بادشاہ ایک دُوسرا لشکر جمع کرے گا جو پہلے
سے زِیادہ زورآور ہوگی اَور کیٔی سال بعد ایک بھاری اَور مُسلّح لشکر
لے کر پُوری تیّاری سے چڑھ آئے گا۔
14 ”اُن دِنوں میں بہت سے لوگ جُنوب کے بادشاہ کے خِلاف اُٹھیں
گے۔ تمہاری اَپنی قوم میں سے بعض تُند خُو لوگ بھی بغاوت پر اُتر آئیں
گے جِس سے یہ رُویا پُوری ہوگی لیکن وہ کامیاب نہ ہوں گے۔
15 تَب شمال کا بادشاہ آ کر دمدمہ باندھے گا اَور مُستحکم شہر پر قبضہ
کر لے گا۔ اَور جُنوب کے لشکر میں مُقابلہ کی طاقت نہ رہے گی یہاں
تک کہ اُن کے سَب سے بہادر سُورماؤں کا دستہ بھی مُقابلہ کرنے کی
طاقت نہ بچے گی۔
16 تَب حملہ آور لشکر جیسا چاہے کرے گا۔ کوئی اُس کے خِلاف
کھڑا نہ رہ سکے گا اَور وہ اُس خُوبصورت مُلک میں آ کر قابض ہو

جائیں گے اَور اُس مُلک کو تباہ کرنے کی قُوّت اُن کے پاس ہوگی۔
17 تَب وہ یہ اِرادہ کرے گا کہ اَپنی مملکت کی تمام شان و شوکت
کے ساتھ اُس میں داخل ہوگا اَور وہ جُنوب کے بادشاہ کے ساتھ عہد
کرے گا اَور وہ اَپنی لڑکی کی شادی اُس سے کرے گا تا کہ اُس کی
بادشاہی کا تختہ پلٹ سکے لیکن اُس کے منصُوبے کامیاب نہ ہوں گے
اَور نہ ہی اُس سے اُسے کوئی بھلا ہوگا۔
18 تَب وہ جزیروں کی طرف رُخ کرے گا اَور اُن میں سے بہتوں پر
قبضہ کر لے گا۔ لیکن ایک سپہ سالار اُس کی گستاخیوں کا خاتِمہ
کر دے گا اَور اُس کی گستاخی کے مُطابق اُسے بدلہ دے گا۔
19 اُس کے بعد وہ خُود اَپنے مُلک کے قلعوں کی طرف مُڑے گا
لیکن ٹھوکر کھا کر گِر پڑے گا اَور وہ معدوم ہو جائے گا۔

20 ”تَب اُس کا جانشین اَپنی شان و شوکت برقرار رکھنے کے لیٔے
ایک خراج وصول کرنے والے کو بھیجے گا لیکن وہ تھوڑے عرصہ
کے بعد بنا قہر یا جنگ کے ہی ہلاک ہوگا۔

21 ”پھر ایک ذلیل اِنسان اُس کی جگہ لے گا جو کسی شاہی اِعزاز
کے لائق نہ ہوگا۔ جب اُس کے لوگ محفوظ محسُوس کریں گے، تب
وہ اَچانک مُلک پر حملہ کرے گا اَور سازش کے ذریعہ مُلک پر قابض
ہوگا۔
22 تَب اُس کے سامنے بڑی سے بڑی زبردست فَوج بھی رگیدی جائے
گی اَور وہ فَوج اَور اَمیر عہد دونوں کو شِکست دے گا۔
23 کیونکہ وہ اُس کے ساتھ عہد کرکے بھی دغابازی کرے گا اَور
محض ایک قلیل جماعت کی مدد سے برسرِاقتدار آئے گا۔

24 جَب مُلک کے مالدار صوبے اَمن سے ھوں گے تَب وہ اُن پر حملہ
کرے گا اَور اَیسے کام کرکے دِکھائے گا جو نہ اُس کے باپ دادوں
نے کیا تھا اَور نہ اُن کے آباؤاَجداد نے کئے تھے۔ اَور وہ مالِ غنیمت،
لُوٹ اَور دولت اَپنے پیروکاروں میں تقسیم کرے گا۔ وہ کچھ عرصہ تک
قلعوں کی تسخیر کے منصُوبے بناتا رہے گا۔

25 "تَب وہ ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ جُنوب کے بادشاہ کے
خِلاف اَپنی قُوّت اَور حوصلے بُلند کرے گا، اَور جُنوب کا بادشاہ ایک
بڑا اَور زبردست لشکر لے کر لڑائی پر اُتر آئے گا لیکن وہ اَپنے خِلاف
ھُوئی سازشوں کی وجہ سے مُقابلہ نہ کر پائے گا۔
26 جو بادشاہ کا دیا ھُوا کھاتے ھیں وُھی اُسے تباہ کرنے کی کوشش
کریں گے۔ اُس کے لشکر کا تعاقب کیا جائے گا اَور بہت سارے فَوجی
میدانِ جنگ میں مارے جائیں گے۔
27 تَب دونوں بادشاھوں کے دِل بدی کی طرف مائل ھوں گے اَور
وہ ایک ھی میز پر بیٹھ کر ایک دُوسرے سے جھُوٹ بولیں گے، جِس
سے کوئی فائدہ نہ ھوگا کیونکہ مُقرّرہ وقت پر اِختتام آ جائے گا۔
28 شمال کا بادشاہ بہت سِی دولت لے کر اَپنے مُلک کو لَوٹے گا
لیکن اُس کا دِل پاک عہد کے خِلاف ھوگا۔ وہ اُس کے خِلاف قدم
اُٹھائے گا اَور تَب اَپنے مُلک کو واپس لَوٹے گا۔

29 "وہ مُقرّرہ وقت پر پھر ایک بار جُنوب پر حملہ کرے گا لیکن اِس
بار اَنجام پہلی بار سے الگ ھوگا۔

30 کِتّیمؔ* کے جہاز اُس کا مُقابلہ کریں گے اَور اُس کا دِل ٹوٹ
جائے گا۔ تَب وہ لَوٹ کر پاک عہد پر اَپنا غُصّہ اُتارے گا۔ وہ لَوٹ
کر اُن لوگوں پر عنایت کرے گا جو پاک عہد کو ترک کریں گے۔
31 ”اُس کی مُسلّح فَوجیں اُٹھ کھڑی ہوں گی اَور بیت المُقدّس کے
قلعہ کو ناپاک کریں گی اَور روزانہ نذر کی جانے والی قُربانی کو بند
کر دیں گی اَور وہاں اَیسی تباہ کرنے والی مکرُوہ شَے نصب کریں گی
جو تباھی کی باعث ہوگی۔
32 وہ عہد کو توڑنے والے فسادیوں کی خُوشامد کرکے اُنہیں برگشتہ
کر دیں گے۔ لیکن جو لوگ اَپنے خُدا کو نزدیکی سے جانتے ہیں وہ
ثابت قدم رہ کر اُس کا مُقابلہ کریں گے۔
33 ”اہلِ دانش بہُتوں کو ہدایات دیں گے لیکن کچھ عرصہ کے لیٔے
وہ تلوار سے مارے جائیں گے یا جَلائے جائیں گے یا گِرفتار ہوں گے
یا لُوٹے جائیں گے۔
34 جَب وہ شِکست کھائیں گے تو بمشکل کچھ مدد پائیں گے اَور
بہت سے غَیر مخلص لوگ اُن سے مِل جائیں گے۔
35 بعض اہلِ دانش بھی ٹھوکر کھائیں گے تا کہ آخِری وقت کے آنے
تک وہ پاک و صَاف اَور بُراق ہو جائیں کیونکہ خاتِمہ مُقرّر وقت پر ھی
ہوگا۔

بادشاہ جو اَپنے آپ کو افضل قرار دیتاھے

* **11:30** کِتّیمؔ یعنی مغربی ساحِل

36 ”تَب وہ بادشاہ اَپنی مرضی کے مُطابق کُچھ بھی کرے گا۔ وہ اَپنے
آپ کو ہر معبُود سے بُلند و بالا بنائے گا اَور معبُودوں کے خُدا کے
خِلاف حیرت اَنگیز باتیں کہے گا۔ قہر کا وقت مُکمّل ہونے تک وہ
کامیاب ہوگا کیونکہ جو طے شُدہ ہے وہ واقع ہوگا۔
37 وہ اَپنے آباؤاَجداد کے معبُودوں کا لحاظ نہ کرے گا نہ اُس کا
جسے عورتیں چاہتی ہیں۔ نہ کسی اَور معبُود کی پروا کرے گا بَلکہ
اَپنے آپ کو اُن سَب پر افضل قرار دے گا۔
38 اُن کے بدلہ وہ قلعہ کے معبُود کی تعظیم کرے گا اَور ایک اَیسے
معبُود کی جِس سے اُس کے آباؤاَجداد بھی نا آشنا تھے۔ وہ اُس معبُود
کا اِحترام سونے، چاندی اَور قیمتی ہیروں اَور بیش قیمت ہدیوں سے
کرے گا۔
39 وہ ایک پردیسی معبُود کی مدد سے محکم قلعوں پر حملہ کرے گا
اَورجو اُسے بادشاہ کرکے مان لیں گے اُن کا وہ بڑی عزّت کرے گا۔
وہ اُنہیں بہت سے لوگوں پر حُکمران مُقرّر کرے گا اَور اُنہیں زمین کو
قیمت[†] پر تقسیم کریں گا۔

40 ”آخِری وقت میں جُنوب کا بادشاہ اُسے جنگ میں مشغُول
کرے گا اَور شمال کا بادشاہ بھی رتھوں، گُھڑسواروں اَور بڑے جنگی
بحری بیڑے سمیت اُس پر ٹوٹ پڑے گا۔ وہ بہت سے ممالک پر حملہ آور
ہوگا اَور سیلاب کی مانند اُس کی سرزمین میں سے گزرے گا۔
41 وہ خُوبصورت مُلک پر بھی حملہ کرے گا۔ بہت سے ممالک

---

† **11:39** قیمت اِنعام میں دے گا

مغلُوب ہو جائیں گے لیکن اِدُوم، مُوآب اَور بنی عمُّون کے سربراہ اُس
کے ہاتھ سے بچائے جائیں گے۔
42 وہ کئی مُلکوں پر اَپنا تسلُّط جمائے گا۔ یہاں تک کہ مِصر بھی نہ
بچے گا۔
43 وہ سونے اَور چاندی کے خزانوں اَور مِصر کی تمام دولت پر قابض
ہوگا اَور لیبیا اَور کُوشی‡ بھی اُس کے ہم رکاب ہوں گے۔
44 لیکن مشرق اَور شمال کی جانب سے آئی ہُوئی افواہیں سُن کر وہ
بے چَین ہو جائے گا اَور نہایت غُصّہ میں وہ بہُتوں کو تباہ کرنے اَور
اُنہیں نِیست و نابود کرنے کو نکل پڑے گا۔
45 وہ اَپنے شاہی خیمے سمُندروں اَور خُوبصورت مُقدّس پہاڑ کے
درمیان کھڑے کرے گا۔ لیکن اُس کا خاتِمہ ہو جائے گا اَور کوئی
اُس کا مددگار نہ ہوگا۔“

12

آخِری وقت

1 ”اُس وقت مِیکاایلؔ مُقرّب فرشتہ جو تمہاری قوم کا مُحافظ ہے
اُٹھ کھڑا ہوگا۔ وہ اَیسی مُصیبت کا وقت ہوگا کہ قوموں کی اِبتدائی
زمانہ سے لے کر اُس وقت تک کبھی نہ ہُوا ہوگا۔ لیکن اُس وقت
تمہارے لوگوں میں سے ہر ایک، جِس کا نام کِتاب میں درج ہوگا،
بچایا جائے گا۔

‡ **11:43** کُوشی ایتھوپیا کے لوگ

2 اَورجو خاک میں سو رہے ھیں، اُن میں سے بہت سے لوگ جاگ
اُٹھیں گے، بعض اَبدی حیات کے لِئے اَور بعض رُسوائی اَور ھمیشه کی
ذِلّت کے لِئے۔
3 اھلِ دانش نُورِ فلک کی مانند مُنوّر ھوں گے اَور وہ جو لوگوں کو
راستبازی کی راہ پر لاتے ھیں سِتاروں کی مانند ابدُالآباد چمکتے رھیں
گے۔
4 لیکن اَے دانی ایل، تُم اِس طُومار پر مُہر کرکے اِس کے الفاظ
کو آخِری زمانه تک کے لِئے بند رکھ۔ بہت سے لوگ اَپنی حِکمت میں
اِضافه کرنے کے لِئے اِدھر اُدھر تفتیش و تحقیق کرتے پھریں گے۔“

5 تَب میں دانی ایل نے دیکھا که میرے سامنے دو اَور شخص کھڑے
تھے ایک دریا کے اِس کنارے پر اَور دُوسرا دریا کے اُس کنارے پر۔
6 اُن میں سے ایک شخص نے کتانی لباس پہنے ھُوئے شخص سے جو
دریا کے پانی کی سطح کے اُوپر کھڑا تھا پُوچھا، ”یه حیرت اَنگیز کرنے
والی باتوں کو وقوع میں آنے تک اَور کتنا عرصه لگے گا؟“

7 کتانی لباس پہنے ھُوئے شخص نے جو دریا کے پانی کی سطح کے
اُوپر کھڑا تھا اَپنا داھنا اَور بایاں ھاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا اَور مَیں نے
اُسے حیُّ القیُّوم کی قَسم کھا کر یه کہتے ھُوئے سُنا، ”یه حال ساڑھے
تین سال* تک رھے گا۔ آخِرکار جَب مُقدّس لوگوں کا اقتدار ختم ھو
جائے گا تَب یه سَب کچھ پُورا ھوگا۔“

* 12:7 ساڑھے تین سال یه ایک وقت، اوقات اَور آدھے وقت کے لِئے

8 مَیں نے یہ سُنا لیکن سمجھ نہ پایا۔ اِس لِئے مَیں نے پُوچھا، ”میرے
آقا، اِن سَب باتوں کا اَنجام کیا ہوگا؟“
9 اُس نے جَواب دیا، ”اَے دانی ایل، تُم جاؤ کیونکہ یہ باتیں آخِری
زمانہ آنے تک کے لِئے مُہر بند کر دی گئی ہیں۔
10 بہت سے لوگ پاک کِئے جائیں گے اَور صَاف و شفّاف کِئے جائیں
گے، لیکن بدکار، بدکاری میں مصروف رہیں گے، اَور بدکاروں میں سے
کوئی بھی یہ باتیں سمجھ نہ پائے گا لیکن جو دانِشور ہیں وہ سمجھ جائیں
گے۔
11 ”جِس وقت سے دائمی قُربانی موقُوف کی جائے گی اَور تباہ کرنے
والی مکرُوہ شَے نصب کی جائے گی، تَب سے ایک ہزار دو سَو نوّے
دِن گذر چُکے ہوں گے۔
12 مُبارک ہیں وہ جو اِنتظار کرکے ایک ہزار تین سَو پینتیس دِن
کے پُورے ہونے تک پہُنچیں گے۔
13 ”لیکن اَے دانی ایل، جہاں تک تمہارا سوال ہے، تُم آخِرت
کے آنے تک جاؤ۔ اَور تُم آرام کرو اَور تَب دُنیا کے اِختتام پر تُم اَپنی
مخصُوص مِیراث پانے کے لِئے زندہ ہوگے۔“

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ

Urdu: Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
 حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https:// creativecommons.org/ licenses/ by-sa/ 4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible."
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
 حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
 ”Biblica“ اَور ریاست ہائے متحدہ کے حُقوق کی سند اَور رجسٹرڈ تجارتی ذریعہ کے Biblica Inc
نشان دفتر میں درج ہیں۔ اجازت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔
"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025

aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f